Budget

2024-25

BUDGET SPEECH BY
SYED MURAD ALI SHAH
CHIEF MINISTER SINDH

Finance Department
Government of Sindh

2024-25

حکومت سندھ

بجٹ تقریر

وزیر اعلیٰ سندھ

سید مراد علی شاہ

کی

بجٹ تقریر

14 جون، 2024

عوامی حکومت، عوامی بجٹ

فہرست

صفحہ نمبر	عنوان	نمبر شمار
1	تعارف	.1
3	حکومت سندھ کے گذشتہ دور حکومت کی بڑی کامیابیاں	.2
9	پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت کامیابیاں	.3
10	2022 کے غیر معمولی سیلابوں سے بحالی	.4
13	سندھ پیپلز ہاؤسنگ برائے سیلاب متاثرین	.5
14	سماجی معاشی ریلیف اقدامات	.6
16	مالیاتی سال 2023-24 کے نظر ثانی تخمینہ جات	.7
19	مالیاتی سال 2024-25 کے فیڈرل ٹرانسفرز اور ڈیوائزایبل پول	.8
19	مالیاتی سال 2023-24 کے محصولات کے ذرائع	.9
21	مالیاتی سال 2024-25 کے بجٹ کے تخمینہ جات	.10
24	تنخواہ، الاؤنسز و پنشن	.11
25	کم از کم اجرت	.12
25	مالیاتی سال 2024-25 کے رواں کیپیٹل اخراجات	.13
25	مالیاتی سال 2024-25 کے ترقیاتی اخراجات	.14
26	مالیاتی سال 2024-25 کے محصولات کی وصولی	.15
26	مالیاتی سال 2024-25 کے وفاقی منتقلی	.16
27	مالیاتی سال 2024-25 کے صوبائی وصولی	.17
32	اہم ترقیاتی منصوبے	.18
32	حکومت سندھ کے بڑے اقدامات	.19
36	مالیاتی سال 2024-25 کے بجٹ کی خصوصیات	.20
42	مالیاتی سال 2024-25 کے سماجی معاشی ریلیف اقدامات	.21
48	مالیاتی سال 2024-25 کے ٹیکس اقدامات	.22
50	اختتامیہ	.23

شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان اور نہایت رحم کرنے والا ہے

جناب اسپیکر

سب سے پہلے میں باری تعالیٰ کا شکر گذار ہوں کہ اس نے مجھے سندھ کی صوبائی اسمبلی کے سامنے بارہویں دفعہ بجٹ پیش کرنے کا موقع دیا اور صوبہ سندھ کی عوام کے نمائندوں کے سامنے 3056 بلین روپے کا ریکارڈ متوازن مالیاتی بجٹ برائے 25-2024 پیش کرنے کا موقع دیا ہے۔

صوبہ سندھ کے عوام نے مسلسل چوتھی مرتبہ پاکستان پیپلز پارٹی کو منتخب کیا ہے اور ہم اس کی اہمیت سے پوری طرح آگاہ ہیں۔ ہمیں لوگوں کا مسلسل اعتماد حاصل ہے اور ہم نے اس اعتماد پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کی ہے۔ یہ واقعی ہمارے لئے باعث فخر ہے اور اس تمام صورتحال کا سہرا پاکستان پیپلز پارٹی کے کارکنان اور لیڈرشپ کو جاتا ہے۔

2008 سے 2023 تک کے عام انتخابات میں پاکستان پیپلز پارٹی پر عوام کے اعتماد کے مظہر نے پی پی پی کے صوبے کی عوام کی خدمت کے ہمارے اس جذبے کو تقویت بخشی۔ پاکستان پیپلز پارٹی نے پہلے کے مقابلے میں اس مرتبہ زیادہ ووٹ حاصل کئے اور صوبائی اسمبلی سندھ میں مکمل اکثریت حاصل کی۔

وزیراعظم شہید ذوالفقار علی بھٹو نے سب سے پہلے عوام کو اختیار منتقل کرنے کا خواب شرمندہ تعبیر کیا ان کی بہادر بیٹی محترمہ شہید بینظیر بھٹو نے اپنی زندگی والد گرامی کے مشن کو پورا کرنے کی جدوجہد میں گذاری اور انہی قووتوں نے ہمیں عوام اور اس سرزمین کی خدمت کے لئے رہنمائی فراہم کی اور ان کو بابائے قوم قائداعظم محمد علی جناح کی تعلیمات سے رہنمائی ملی۔

آج صدر آصف علی زرداری اور چیئرمین بلاول بھٹو زرداری ان نظریات اور وعدوں کو بہتر کل کے لئے مشعل راہ بنائے ہوئے ہیں اور اس سرزمین کے لوگوں کو بہتر مستقبل کے لئے مسلسل تگ و دو میں مصروف عمل ہیں۔ اس لئے عوام نے ہمیں بڑی اکثریت کے ساتھ منتخب کیا ہے جس کے لئے ہم ان کے شکر گذار ہیں۔

جناب اسپیکر میں اپنی قیادت کا بے حد شکر گذار ہوں کہ انہوں نے مجھے ایک بار پھر صوبہ کی رہنمائی اور ان کے وژن کے لئے منتخب کیا میں ان کے اس یقین پر پورا اترنے کے لئے اپنی تمام تر صلاحیتوں کو بروئے کار لاؤنگا۔

میں اسمبلی کے اراکین کا بھی بے حد شکر گذار ہوں جنہوں نے مجھے مسلسل تیسری بار منتخب کیا۔ میں باری تعالیٰ سے بھی دعا کرتا ہوں کہ وہ مجھے اپنی قیادت اس معزز ایوان کے ساتھیوں اور خاص طور پر اس صوبے کی عوام کی توقعات پر پورا اترنے کے لئے طاقت اور حکمت عطا فرمائے۔

میں وزیر اعظم شہباز شریف صاحب کا بھی شکر گذار ہوں جن کے ساتھ ہمارے بہتر ورکنگ ریلیشن شپ ہیں میں پر امید ہوں کہ ان کا اتماد شامل حال رہے گا۔

جناب اسپیکر!

ہم سب اس امر سے بخوبی واقف ہیں کہ پچھلے پانچ سال سے سیاسی اور معاشی محاذ پر علاقے کے لئے اور سندھ کے لئے خصوصی طور پر چیلنجنگ رہے ہیں جیسا کہ 2020 کے ابتدا میں ہمیں کووڈ19 کی وباء اور اسی سال2020 کے موسم گرما میں کراچی میں ہمیں تاریخ کی شدید ترین بارشوں کا سامنا کرنا پڑا۔

شہید بینظیر آباد، سانگھڑ، میرپور خاص، عمر کوٹ، بدین اور تھرپارکر کے اضلاع کو2022 میں شدید بارشوں کے باعث سیلاب کا سامنا کرنا پڑا۔ جس کی وجہ سے صوبے کے دو تہائی حصے میں مالی و جانی نقصان ہوا۔ اسی دوران تقریباً چار سال کے عرصے کے لئے ایک انتہائی جارحانہ رویہ رکھنے والی وفاقی حکومت کا بھی سامنا رہا۔ ان تمام چیلنجز کے باوجود ہم نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا۔ یہ سب کچھ سندھ کے عوام اور صوبائی حکومت کی معاملہ فہمی اور پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت کی بدولت ممکن ہوا۔

آئندہ مالی سال کے بجٹ پر بات کرنے سے پہلے ہمارے پچھلے ادوار میں حاصل کئے جانے والے بڑے اہداف پر مختصراًروشنی ڈالوں گا۔

حکومت سندھ کے گذشتہ دور حکومت کی بڑی کامیابیاں

شعبہ صحت

جناب اسپیکر حکومت سندھ کو اس بات پر فخر ہے کہ صوبہ سندھ میں ملک کا بہترین نظام صحت موجود ہے، جس میں ملک بھر کے مریضوں کا بلا امتیاز علاج کیا جاتا ہے۔

- حکومت سندھ نے 2017 میں کا پبلک پرائیویٹ موڈ کے تحت مفت سندھ پیپلز ایمبولینس سروس کے نام سے آغاز کیا۔ جس نے اپنے آپریشنز کراچی، ٹھٹھہ اور سجاول میں پچاسی (85) ایمبولینس کے ساتھ 2021 تک جاری رکھے۔ بعد ازاں اس منصوبے کو محکمہ صحت کے تحت Sindh Integrated Emergency and Health Service (SIEHS) کے نام سے جاری رکھا گیا۔ اب اس منصوبے کے تحت تین سو پندرہ 315 ایمبولینس خدمات مہیا کر رہی ہیں۔
- گیارہ اضلاع کے دور دراز علاقوں میں 26 موبائل اسپتالوں کے ذریعے مفت ہیلتھ سروس مہیا کی گئی جس کی وجہ سے پچھلے پانچ برسوں میں 2.5 ملین مریضوں نے اس سہولت سے استفادہ حاصل کیا۔
- **JPMC, NICVD and NICH**

JPMC, NICH and NICVD مشترکہ طور پر چار ہزار بستروں پر مشتمل ہیں صرف گذشتہ ایک سال میں تقریباً 3.5 ملین مریضوں نے ان اسپتالوں سے مفت استفادہ حاصل کیا۔ نچلی سطح پر اقتدار کی منتقلی سے قبل بجٹ 1.9 ارب روپے کے بجٹ کو بڑھا کر 25.75 بلین کر دیا گیا ہے۔ ان اسپتالوں میں روبوٹک سرجیکل سسٹم کے ساتھ CT اسکینز، MRI کے 9 اسکینرز اور 9 انجیو گرافی یونٹس فعال ہیں۔ مالیاتی سال 23-2022 کے دوران JPMC کے سرجیکل یونٹس کمپلیکس کے لئے ضروری آلات کی خریداری اور JPMC کے لئے اضافی Cyber Knife کی خریداری کے لئے 1.7 ارب روپے فراہم کئے گئے۔ اس طرح اب JPMC کے دو Cyber Knives اور ایک Robotic Based System کے ساتھ

ضدمات سر انجام دے رہا ہے JPMC کے سر جیکل کمپلیکس جو کہ مہارت کا یک اعلیٰ نمونہ ہے جسے 2020 میں مکمل کیا ہے۔

- **سندھ مرکز برائے امراض قلب SICVD**

سندھ مرکز برائے امراض قلب کے 9 مراکز سندھ بھر میں قائم کئے گئے ہیں جنھوں نے اب تک 5 ملین مریضوں کو علاج کی سہولت فراہم کی ہے۔ اس کے علاوہ سینے کے درد کے یونٹس صوبہ بھر میں قائم کئے گئے ہیں اس کے علاوہ ٹنڈو محمد خان اور سکھر میں جدید ترین سی ٹی اسکین مشینوں سے مزین Stoke Intervention پروگرام شروع کیا گیا۔

- **سندھ انسٹیٹیوٹ آف یورولوجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن**

SIUT بارہ سو بستروں پر مشتمل ایک جامع اسپتال ہے جہاں پر 72 شعبہ جات موجود ہیں اور یہ پاکستان کا سب سے بڑا ڈائیلاسز مرکز ہے جہاں روزانہ کی بنیاد پر 1500 ڈائیلاسز کئے جاتے ہیں اور گذشتہ پانچ برسوں کے دوران 14.4 ملین مریضوں کا علاج کیا گیا ہے۔ حکومت سندھ نے گذشتہ 5 برسوں میں SIUT کو 47.7 ارب روپے فراہم کئے ہیں۔

آج کے SIUT ہاؤسز

- پاکستان کا سب سے بڑا ٹرانسپلانٹ سینٹر
- وقف کینسر اسپتال
- 2017 سے روبوٹک سرجری میں سب سے آگے
- بچوں کے دل کے امراض کے علاج معالجے کے لئے بہترین سہولیات

SIUT کی مزید توسیع

- سکھر میں میڈیکل سینٹر کا قیام
- لاڑکانہ اور شکارپور میں ڈائیلاسز مراکز کا قیام
- کراچی میں بچوں کے لئے اسپتال کا قیام
- **<u>پیر عبدالقادر شاہ انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز</u>**

پاکستان میں اپنی طرز کا واحد ادارہ جس میں ایک ہی چھت کے نیچے پانچ انسانی اعضاء کا ٹرانسپلانٹ کیا جاتا ہے جس میں جگر، گردے، ہڈیوں کے گودے، پھیپھڑے اور قرنیہ کے ٹرانسپلانٹ شامل ہیں۔ گمبٹ میں جدید طرز کا نیوکلئیر میڈیسن ڈیپارٹمنٹ قائم کر دیا گیا ہے اس کے علاوہ:

- جدید طرز کا Cardio Thorocic Department جس میں ایڈوانس Cath (Robocath) Lab قائم کر دیا گیا ہے۔
- نیورو آپریشن تھیٹر کمپلیکس کا قیام
- گھٹنوں، کولہوں کے جوڑ، کندھوں کے جوڑ کی تبدیلی، بذریعہ روبوٹک سرجری کا شعبہ قائم کر دیا گیا ہے۔
- لیور ٹرانسپلانٹ ٹاور بھی مکمل کر لیا گیا ہے۔
- Stem Cell Gene Therapy کا مرکز بھی قائم کر لیا گیا ہے۔
- **<u>سندھ انسٹی ٹیوٹ آف فزیکل میڈیسن اور بحالی مرکز (SIPM&R)</u>**
- یہ مرکز 2007 سے خصوصی افراد کو بحالی کی سہولیات فراہم کر رہا ہے اس کے تحت آٹیزم بحالی اور ٹریننگ سندھ (C-ARTS) قائم کیا ہے جو آٹیزم سے متاثرہ بچوں کو خدمات فراہم کرتا ہے۔ یہ بات قابل فخر ہے کہ (C-ARTS) کا یہ مرکز جنوبی ایشیاء میں آٹیزم کے شکار مریضوں کی بحالی کا سب سے بڑا مرکز ہے۔ C-ARTS کے تحت صوبہ میں پانچ مراکز کام کر رہے ہیں جس میں سے تین کراچی، ایک حیدرآباد اور ایک گمبٹ میں ہے۔ مزید برآں اگلے مالی سال میں شہید بینظیر آباد، سکھر اور لاڑکانہ میں بھی C-ARTS کے مراکز بحال ہوں گے حکومت سندھ ایک جوائنٹ وینچر کے تحت پیرنٹس وائیس ایسوسی ایشن

کے ساتھ مل کر ڈی ایچ اے کراچی میں چار ہزار گز پر مشتمل پہلا مفت رہائشی کمپلیکس خصوصی افراد کے لئے قائم کر رہا ہے۔ عمارت کی تعمیر کے لئے 200 ملین روپے کی گرانٹ جاری کی گئی ہے۔

- **دی سندھ انسٹی ٹیوٹ آف چائلڈ اینڈ نیٹولوجی(SICHN)**

اس ادرے میں نوزائدہ بچوں کے علاج کے لئے 77 بستروں پر مشتمل آئی سی یو اور چھوٹے بچوں کے چالیس بستروں پر مشتمل آئی سی یو اور یہ تمام بستر انکیوبیٹرس اور وینٹی لیٹرز پر مشتمل ہیں۔ سندھ انسٹی ٹیوٹ آف چائلڈ اینڈ نیٹولوجی نے اگست 2022 سے اب تک 2 لاکھ تیس ہزار سے زائد مریضوں کو علاج کی سہولت میسر کی ہے۔ اس ادارے نے کراچی (کورنگی اور جے پی ایم سی) سے اپنی خدمات کا آغاز کیا تھا اور اب اس کا دائرہ کار سکھر اور شہید بینظیر آباد تک پھیل چکا ہے۔ جلد ہی انتہائی نگہداشت کے یونٹ لاڑکانہ، سول اسپتال کراچی، سوبھراج اسپتال کراچی اور زچہ و بچہ اسپتال اعظم بستی کراچی میں قائم کر دئے جائیں گے، بچوں کا ایک اسپتال جلد ہی میرپور خاص میں فعال ہو جائے گا۔

- **چائلڈ لائف فاؤنڈیشن**

سندھ حکومت چائلڈ لائف فاؤنڈیشن کے اشتراک سے سندھ کے ہر بچے کو تیس منٹ کے اندر ایمرجنسی طبی سہولت 24/7 مفت فراہم کرتی ہے۔ 9 جدید ایمرجنسی کمرے کراچی، حیدرآباد، بینظیر آباد ، لاڑکانہ اور سکھر کے بڑے اسپتالوں میں چائلڈ لائف فاؤنڈیشن کے تعاون سے قائم کردئے گئے ہیں۔ 106 ٹیلی میڈیسن سیٹلائٹ مراکز کے ذریعہ سندھ کے تمام تحصیل اسپتالوں کو 24/7 اور اسپوک سسٹم (Spoke System) کے ذریعے منسلک کردیا گیا۔ چائلڈ لائف فاؤنڈیشن کے تعاون سے اب تک 6 ملین سے زائد بچوں کو سندھ بھر کے سرکاری اسپتالوں کے ایمرجنسی رومز میں علاج معالجہ کی سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔ امریکہ کی ایک تنظیم PALISI Global Health نے اپنی ایک ریسرچ میں سندھ کے سرکاری اسپتالوں کے ان ایمرجنسی رومز میں بچوں کو فراہم کئے جانے والے بہترین علاج معالجہ کو تسلیم کیا ہے۔ اور یہ سب چائلڈ لائف

فاؤنڈیشن کے تعاون سے عمل میں لایا جارہا ہے یہ بات تسلی بخش ہے کہ گذشتہ سال دبئی میں ہونے والی کانفرنس آف دی پارٹیز (COP28) کے اٹھائیسویں سیشن میں چائلڈ لائف فاؤنڈیشن کو پانچ ہزار سے زائد درخواست گذاروں کی فہرست میں ٹاپ تھری فائنلسٹ میں شامل کیا گیا ہے۔

- **ایجوکیشن سیکٹر**
- ساٹھ ہزار سے زائد اساتذہ کا تقرر کیا گیا اور سات سو اسکولوں کو ثانوی اور اعلیٰ ثانوی اسکولوں کا درجہ دیا گیا۔
- ہمارے گذشتہ دور میں سات سو بغیر چھت والے اسکولوں کو چھت فراہم کی گئی۔
- 2008 سے 2019 تک کنٹریکٹ پر رکھے گئے اساتذہ کو ریگولر کیا گیا۔
- یو ایس ایڈ کی مدد سے 106 سیکنڈری اسکولوں کو اور جائیکا کی مدد سے 74 گرلز ایلیمنٹری اسکولز قائم کئے گئے۔
- ہم نے چار مزید سرکاری شعبہ میں یونیورسٹیاں قائم کیں۔
  1. شیخ ایاز یونیورسٹی شکارپور
  2. بیگم نصرت بھٹو یونیورسٹی سکھر
  3. گورنمنٹ کالج یونیورسٹی حیدرآباد
  4. شہید اللہ بخش یونیورسٹی جامشورو
- بینظیر بھٹو شہید ہیومن ریسورس وریسرچ اور ڈیولپمنٹ بورڈ کے تحت 150000 نوجوانوں کو تربیت فراہم کی گئی۔
- سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن (SEF) کے تحت حکومت سندھ نے 2890 اسکولوں اور مراکز کے نیٹ ورک کے ذریعے تقریباً 900000 بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کئے۔ سندھ ایجوکیشن فاؤنڈیشن نے Teach the World Foundation کے اشتراک سے پچاس مائکرو اسکول قائم کئے ہیں جہاں اسکول نہ جانے والے 5000 بچوں کو داخل کیا گیا ہے۔
- **ٹیچرز لائسنسنگ پروگرام**

حکومت سندھ نے سرکاری اسکولوں میں تعلیم کے معیار کو بہتر بنانے کے لئے پبلک پرائیویٹ منصوبے کے تحت ایک پروگرام شروع کیا ہے اس منصوبے کے تحت ٹیچرز لائنسنگ سسٹم متعارف کرایا گیا۔

یہ پاکستان میں اپنی نوعیت کا پہلا پروگرام ہے جس میں صرف B Ed گریجویٹس یہ ٹیسٹ دینے کے اہل ہوں گے اور اس سے تدریس کو بحیثیت پروفیشن فروغ دینے میں مدد ملے گی۔ پچھلے ادوار میں اساتذہ کی گریڈ 14 کے اسکیل میں بھرتی ہوئی تھی لیکن اب ان لائسنس یافتہ اساتذہ کی بھرتی گریڈ16 میں کی جائے گی۔

- **ورکس اینڈ سروسز**
- سندھ روڈ نیٹ ورک ماسٹر پلان (SRNMP) بنایا گیا۔
- گذشتہ پانچ برسوں میں 5636 کلومیٹر سڑکیں تعمیر / مرمت کی گئیں۔

آبپاشی

- گزشتہ پانچ سالوں میں 3675 میل طویل نہری کنالوں کو 174 ترقیاتی اسکیموں کے تحت 79.01 ارب روپے کی لاگت سے مکمل کیا گیا۔
- گذشتہ پانچ برسوں میں 3675 میل طویل نہروں کی لائننگ مکمل کرکے 580 کیوسک پانی کی بچت کی گئی جو اوسطاً 1.6 کیوسک میل بنتا ہے۔

توانائی

- تھر کول سے پیدا ہونے والے 3240 MW ٹوٹل پاور جنریشن کو گرڈ اسٹیشن میں شامل کیا گیا۔
- بارہ ونڈ پاور منصوبے، تین سولر منصوبے، سولر ہائبرڈ گرین پروجیکٹ اور ونڈ سولر ہائبرڈ کو نیشنل گرڈ میں شامل کیا گیا۔

جناب اسپیکر

سندھ کو اس بات پر فخر ہے کہ وہ پاکستان میں پاکستان پیپلز پارٹی کی کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے جسے بین الاقوامی سطح پر بھی تسلیم کیا گیا ہے۔ میں سندھ حکومت کی کچھ اور بڑی کامیابیوں کا بھی ذکر کرنا چاہوں گا جو حکومت سندھ نے پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت حاصل کی ہیں۔

پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت کامیابیاں

سندھ کے پاس ایک متنوع پبلک پرائیوٹ پارٹنر شپ پروجیکٹس پورٹ فولیو ہیں جس میں تعلیم ،صحت ،سڑکیں اور پل، پانی، توانائی، ٹرانسپورٹ، انفارمیشن ٹیکنالوجی، انڈسٹریل اور اکنامک زون اور جنگلات شامل ہیں۔ یہ سرمایہ کاری جو 2010 میں صرف 5 بلین روپے سے شروع ہوئی تھی 2024 تک 700 بلین روپے پر پہنچ چکی ہے۔ فی الحال 142 بلین روپے مالیت کے پروجیکٹ تعمیری مراحل میں ہیں جبکہ 267 بلین روپے مالیت کے پروجیکٹ سرمایہ کاروں کے ساتھ قانونی مراحل میں ہیں جو کہ جون 2025 تک نجی شراکت داروں کو ایوارڈ کردئے جائیں گے۔

پبلک پرائیوٹ پارٹنر شپ پروگرام کے تحت حاصل ہونے والی کچھ اہم کامیابیاں۔

- گھوٹکی۔کندھ کوٹ پل پروجیکٹ کی ممکنہ تکمیل جون 2024 تک متوقع ہے۔12.2 کلومیٹر طویل یہ پل دریائے سندھ پر تعمیر ہونے والا سب سے لمبا پل ہو گا۔
- این ای ڈی ٹیکنالوجی پارک 25 بلین روپے کی لاگت سے بننے والا پاکستان کا پہلا ٹیکنالوجی پارک ہے۔
- ملیر ایکسپریس وے پروجیکٹ کا 15 کلومیٹر کا پہلا حصہ جو قیوم آباد سے قائد آباد تک پھیلا ہوا ہے 27.58 بلین روپے کی لاگت سے 2024 میں مکمل ہو جائے گا۔
- نبی سر سے واجیہار پروجیکٹ تھر بلاک-1 میں قائم IPPs کو پانی فراہم کرنے کے لئے 69.5 بلین کی لاگت سے ڈیزائن کیا گیا ہے۔
- M9-N5 لنک روڈ پروجیکٹ 22 کلومیٹر طویل پروجیکٹ ہے۔اس کے ٹول ٹیکس کی بنیادی وصولی صرف پروجیکٹ کے 7.2 کلومیٹر پر وصول کی جارہی ہے۔
- دھابیجی اسپیشل اکنامک زون پروجیکٹ 1530 ایکڑ پر محیط انڈسٹریل زون دھابیجی ٹھٹھہ میں CPEC کے تحت قائم کیا گیا۔

2022 کے غیر متوقع سیلا بو ں سے بحالی

جناب اسپیکر۔

ہم Covid-19 کے وبائی حملے اور 2020 کے سیلاب سے بمشکل ہی سنبھلے تھے کہ 2022 میں ہمیں غیر متوقع سیلاب کی صورت میں ایک سنگین انسانی المیہ سے دوچار ہونا پڑا۔ ان آفات نے ہمارے لوگوں کی ہمت اور اتحاد کا امتحان لیا، لیکن مجھے یہ کہتے ہوئے فخر محسوس ہوتا ہے کہ سندھ نے اپنی حقیقی جذبے کا مظاہرہ کیا۔

سندھ میں آنے والے سیلاب نے بڑے پیمانے پر تباہی مچائی جس سے صوبہ کا 70 فیصد حصہ متاثر ہوا۔ 20 لاکھ سے زائد مکانات کو مکمل طور پر نقصان پہنچا، جس سے 12 ملین افراد بے گھر ہوگئے۔ ہمارے اسکول جو ہمارے بچوں کی بنیاد ہیں ان کو بہت زیادہ نقصان پہنچا۔ ان میں سے 50 فیصد سے زیادہ جزوی یا مکمل تباہ ہوگئے۔ 8400 کلومیٹر سے زیادہ کی سڑکیں بہہ گئیں۔ جس سے نقل و حمل اور بنیادی سہولیات تک رسائی متاثر ہوئی۔ زرعی شعبہ جو ہمارے صوبہ میں بہت سے لوگوں کی روزی روٹی کی فراہمی کا ذریعہ ہے اس کو کافی نقصان کا سامنا کرنا پڑا، ہزاروں ٹن تیار فصلیں تباہ ہوگئیں۔ ہم ان تمام مسائل کو راتوں رات حل نہیں کرسکتے تھے لیکن ہم اپنے لوگوں کی پریشانیوں اور مشکلات میں کمی لانے اور بحالی کا سفر شروع کرنے پر کاربند تھے۔ ہماری ابتدائی توجہ سیلاب سے متاثرہ آبادی کو بچانے اور اس کی بحالی کے کام پر مرکوز تھی ہم نے اپنے ترقیاتی اخراجات کو کم کیا اور سیلاب سے متاثرہ افراد کی بحالی کے لئے مختص کیا۔

تقریباً 117 بلین روپے ان کاروائیوں پر خرچ کئے گئے ان کوششوں کو جاری رکھتے ہوئے ہماری حکومت نے 900 بلین روپے سے زائد رقم سالانہ ترقیاتی پروگرام کے تحت کئی پروجیکٹس کے لئے مختص کی جن میں سڑکوں کی دوبارہ تعمیر، ہسپتال، اسکول، آبپاشی اور دیگر انفرااسٹرکچر کے منصوبے شامل ہیں۔

میں اپنے چیئرمین جناب بلاول بھٹو زرداری صاحب کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے بحیثیت وزیر خارجہ انٹرنیشنل کمیونٹی اور دوست ممالک سے رابطہ کر کے ہمارے لئے امداد کی فراہمی کو یقینی بنایا، ہم ان کی قیادت اور جدوجہد کے بغیر موثر طریقے سے کام کرنے سے قاصر تھے۔

ہماری سوچ جامع اور اسٹریٹجک بنیادوں پر اپنے صوبہ کو مشکل مراحل سے بچانے پر مرکوز تھی۔

ورکس اینڈ سروسز

ایمرجنسی فلڈ اسسٹنس پروجیکٹ 46.3 بلین روپے مالیت کا پروجیکٹ ایشیائی ترقیاتی بینک کے تعاون سے منظور ہوا جس کے تحت 2022 کے سیلاب میں متاثر ہونے والی 1662 کلو میٹر طویل سڑکوں کی بحالی عمل میں آئی۔

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (SFERP) - P & D

سندھ فلڈ ایمرجنسی ری ہیبلیٹیشن پروجیکٹ (SFERP)3 سال کی مدت کے لئے عالمی بینک کے تعاون سے منظور ہوا مالی سال 24-2023 کے اختتام پر مندرجہ سنگ میل عبور کئے۔

انفرااسٹرکچر: تباہ حال سڑکیں (کل تعداد 31) مکمل کی گئیں، 19 اضلاع میں دیگر 44 سڑکیں، 30 جون 2024 تک مکمل کرلی جائیگی جبکہ 5 اضلاع کی نکاسی آب اور پانی کی فراہمی کی 157 اسکیمیں مکمل ہو جائینگی۔

روزگار کی بحالی: 14 اضلاع کے 90.778 بینیفشریز Cash for Work کے تحت مستفید ہوئے 14 اضلاع کے 48000 افراد Cash for Work کے تحت جون 2024 تک مستفید ہونگے۔ اس پروگرام کے

ذریعے لوگوں کو ڈیزاسٹر کلین اپ اور کمیونٹی لیول کے بنیادی ڈھانچے کی بحالی میں حصہ لے کر آمدنی حاصل کرنے کے قلیل مدتی مواقع فراہم کئے گئے۔

اداروں کا استحکام / مضبوطی: 16 سیٹلائٹ اسٹیشن (Rescue 1122) مکمل ہو چکے ہیں۔30جون 2024تک 4اضلاع میں 4 ڈسٹرکٹ ہیڈکوارٹرز فیسلٹیز (Emergency Rescue 1122)مکمل کرلی جائیں گی ۔مزید برآں10 اضلاع میں سرکاری اسپتالوں کی ایمرجنسی کو بھی بہتر کردیا جائے گا۔

سندھ سیلاب ہنگامی بحالی پروجیکٹ / (SFERP)-آبپاشی

حکومت سندھ نے رواں مالی سال میں مرمت کے 33 کام مکمل کئے جس میں 208 شگاف کی مرمت ومضبوطی کے ساتھ ساتھ پمپنگ اسٹیشنز کی مرمت بھی شامل ہے۔اس میں سال 2022 کے سیلاب میں تباہ ہونے والے مقامات کی بحالی کا کام بھی شامل ہے۔

زراعت

2022 کی طوفانی بارش اور سیلاب کے باعث صوبہ سندھ کی 80 فیصد کھڑی فصلوں کو نقصان پہنچا۔ حکومت سندھ نے فوری طور پر شعبہ زراعت کی بحالی کے لئے اقدامات کئے۔پہلے مرحلے میں گندم کی کم سے کم امدادی قیمت (Minimum Support Price) کو سال 22-2021 کی 2200روپے فی من سے بڑھا کر سال 23- 2023 کے لئے 4000 فی من کر دیا گیا تاکہ ربیع سیزن کے لئے گندم کی فصل لگانے کے لئے کسانوں کی حوصلہ افزائی کی جاسکے۔

جبکہ 147446 کسانوں کو BISP کے تحت گندم کے بیج کی خریداری کے لئے 3.447 بلین روپے فراہم کئے گئے۔

سندھ پیپلز ہاؤسنگ برائے سیلاب متاثرین

پاکستان پیپلز پارٹی کی بڑی کامیابیوں سے ایک کامیابی صومیں جاری پروجیکٹ سندھ پیپلز ہاؤسنگ برائے سیلاب متاثرین ہے یہ منصوبہ عالمی بنک کی 500 ملین ڈالر کی مالی معاونت اور صوبہ کی 227 ملین ڈالر کی فنڈنگ سے شروع کیا گیا۔اب تک ہمیں اسلامی ترقیاتی بینک اور ایشیائی ترقیاتی بینک کی جانب سے 70 فیصد معاشی معاونت مل چکی ہے ۔بحیثیت پاکستان تن تنہا قدرتی آفات کا سامنا کرنے کے بعد مکانات کی تعمیر نو کے دنیا کے سب سے بڑے پروجیکٹ کا اقدام ہمارے وژن روٹی کپڑا اور مکان کو حقیقت میں بدلنے کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

ہمارا عزم غیر متزلزل رہا ہے اور یہ پروجیکٹ نگراں حکومت کے 6 ماہ کے دور حکومت میں بھی جاری رہا ۔مجھے یہ اعلان کرتے ہوئے نہایت خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ 125000 سے زائد مکانات تعمیر ہو چکے ہیں اور تقریبا550000 تعمیر نو کے مراحل میں ہیں۔ ہم نے مالی سال25- 2024 میں سندھ کے سیلاب متاثرہ افراد کے لئے مزید10 لاکھ اضافی مکانات کی تعمیر کا ہدف مقرر کیا ہے۔اس کے علاوہ ہم

WASH (Water ,Sanitation and Hygiene) کے تحت564000 افراد کو صاف پانی اور بیت الخلاء کی سہولیات فراہم کر رہے ہیں۔

خواتین کو خود مختار بنانا پروجیکٹ کا بنیادی جز ہے تقریبا 8 لاکھ خواتین کو "سند" کے ذریعے زمین کے مالکانہ حقوق دیئے جائیں گے ۔ابتک 10000 خواتین کو اس سند کے تحت زمین کی ملکیت دی جا چکی ہے۔اس کے علاوہ ہم نے 8 لاکھ افراد کے بینک اکاؤنٹ کھلوائے ہیں جس میں مکانوں کی تعمیر کے لئے براہ راست گرانٹ منتقل کی جا سکے گی مستفید ہونے والے تمام افراد بنا کسی پریشانی اور مداخلت کے گھروں کی تعمیر ممکن بنا سکیں گے یہ حکومت کے شفاف نظام اور سماجی انصاف کے عزم کا منہ بولتا ثبوت ہے۔ایک اور اہم بات اس منصوبے کے ذریعے 10 لاکھ ملازمتیں

پیدا ہونگی جس سے معاشرے میں ترقی خوشحالی اور استحکام پیدا ہو گا۔ چنانچہ یہ منصوبہ معاشی ہم آہنگی اور ترقی کی سچی مثال ہے۔

سماجی، معاشی ریلیف اقدامات

جناب اسپیکر۔

اب میں اس معزز ایوان کو ان اقدامات کے حوالے سے آگاہی دینا چاہوں گا جو ہم نے حکومت سنبھالنے کے فوراً بعد کیئے۔

رمضان ریلیف پیکیج

ہماری حکومت 26 فروری 2024 کو منتخب ہوئی اور اگلے دو ہفتوں میں رمضان کی آمد تھی سندھ کے عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے ذریعے 4.42 ملین خاندانوں میں 22.1 بلین روپے رمضان ریلیف پیکیج کے مد میں تقسیم کیئے گئے۔

ریلیف برائے ریٹائرڈ ملازمین

سندھ حکومت نے مالی سال 24- 2023 میں 11657 ریٹائرڈ ملازمین کے پنشن واجبات ادا کرنے کے لئے اضافی 21.9 بلین روپے کے اضافی فنڈ مہیا کیے جو کہ مجموعی طور پر 55 بلین روپے بنتے ہیں یہ وہ ملازمین تھے جو ایک طویل عرصے سے واجبات کی ادائیگی کا انتظار کر رہے تھے۔ نئے مالی سال کے پہلے مہینے میں تمام پنشن واجبات کی ادائیگی مکمل ہو جائیگی اور کوئی بھی کلیم زیر التواء نہیں ہو گا۔

جناب اسپیکر،

یہاں میں ایک بات کا ذکر کرنا چاہوں گا کہ نگراں حکومت کے اگست 2023 سے فروری 2024 تک کے ایک طویل عرصے کی وجہ سے صوبہ سندھ میں ترقیاتی کام رک گئے تھے کیونکہ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے نئی اسکیموں کی منظوری پر پابندی لگادی تھی اور اس سلسلے میں ٹینڈرز بھی نہیں کئے جاسکے تاہم جب سے ہم نے حکومت سنبھالی ترقی کا دور دوبارہ شروع کیا اور اس عمل کو تیز تر جاری رکھا ہوا ہے۔ ہم نے انفرااسٹرکچر اور سوشل سیکٹر ترقی کے لئے بہت نمایاں پیش رفت کی اور رواں مالی سال میں تاریخ ساز ترقیاتی سرگرمیاں اپنے عروج پر ہیں۔

جناب اسپیکر،

ہماری گزشتہ دور حکومت میں اجتماعی توجہ قدرتی آفات سے نمٹنے پر رہی اب سندھ کی پوری توجہ آگے بڑھنے پر ہے ہم نے صوبائی محصولات کو بڑھانے کے لئے چند چھوٹے ٹیکس متعارف کرا رہے ہیں اور موجودہ ٹیکسز کو دیگر صوبوں اور وفاقی اداروں کے ٹیکسز کے مطابق کر رہے ہیں۔ اس معاشی انقلاب کے لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم اپنے ضروری اخراجات کو مد نظر رکھیں اور بڑے منصوبوں کو مکمل کریں اور سندھ کو سرمایہ کاری کے لئے ایک مثالی صوبہ بنائیں۔ اب میں اپنے پیپلز پارٹی کے سندھ میں چوتھے مسلسل دور حکومت کے شروعات میں رواں مالی سال کے لئے نظر ثانی شدہ تخمینہ جات کے بارے میں بتاؤنگا۔

نظر ثانی شدہ تخمینہ جات برائے مالی سال24-2023

صوبائی اخراجات

صوبائی اخراجات کے لئے نظر ثانی شدہ تخمینہ برائے24- 2023 کے لئے 2252.908 بلین روپے تجویز کیا گیا جبکہ مالی سال24- 2023 کے لئے بجٹ کا تخمینہ 2282.58 1 بلین روپے رکھا گیا ہے اس میں رواں ریونیو، کیپیٹل اور ترقیاتی اخراجات شامل ہیں۔

اب میں صوبائی اخراجات کے اہم خدوخال کو پیش کرنا چاہوں گا۔

رواں مالیاتی اخراجات24-2023

رواں سال24- 2023 کے لئے نظر ثانی شدہ تخمینہ 1584.2 بلین روپے رکھا گیا ہے جو رواں سال کے مختص بجٹ تخمینہ 1411 بلین روپے سے 25 فیصد زائد ہے یہ اضافہ بنیادی طور پر ملازمین سے متعلق اخراجات کے باعث ہے۔

رواں سرمائے کے اخراجات برائے سال24-2023

رواں سرمائے کے اخراجات برائے سال25-2024 کے نظر ثانی تخمینے کے لیے موجودہ بجٹ کی روشنی میں 139 بلین روپے تجویز کیے گئے ہیں۔

ترقیاتی اخراجات برائے سال2023-24

یہاں میں آپ سے کہنا چاہتا ہوں کہ ہماری پچھلی حکومت نے اگست 2023 میں اپنی آئینی مدت کے دورانیے کے اختتام کو مدنظر رکھتے ہوئے بجٹ پیش کیا تھا۔ ہم نے ترقی کے عمل کی بہت اچھی منصوبہ بندی کی تاکہ نگراں سیٹ میں بھی ترقیاتی سرگرمیوں کا عمل بھی جاری رہ سکے۔ یہ اسی پلاننگ کی بدولت ہے کہ موجودہ مالی سال میں ترقیاتی اخراجات میں اضافہ کیا گیا ہے۔ ہمارے اندازے کے مطابق گزشتہ مالی سال کے 313 بلین روپے کے مقابلے میں موجودہ مالی سال کے ترقیاتی اخراجات 480 بلین روپے سے زیادہ ہوں گے۔

میں اس ایوان کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں کہ وفاقی حکومت نے سال 2023-24 میں 19 اسکیمس کی مد میں وفاقی پی ایس ڈی پی میں 52.912 بلین روپے دینے کا وعدہ کیا تھا۔ بدقسمتی سے سندھ حکومت کی مسلسل درخواستوں کے باوجود وفاقی حکومت نے کوئی فنڈ جاری نہیں کیا۔ ہم امید کرتے ہیں کہ وفاقی حکومت آنے والے مالی سال میں اپنے وعدوں کے مطابق متفقہ رقم ادا کرے گی۔

اعداد کی جانب بڑھتے ہیں، سال 2023-24 کی صوبائی ترقیاتی اخراجات 549.5 بلین روپے ہیں۔ اس میں صوبائی سالانہ ترقیاتی پروگرام (اے ڈی پی) میں 283.0 بلین روپے، ضلعی اے ڈی پی میں 24 بلین اور فارن پراجیکٹس اسسٹنس پر 240.1 بلین روپے شامل ہیں۔

موجودہ مالی سال میں مکمل ہونے والے کچھ ترقیاتی اقدامات کی تفصیل۔

الف) ورلڈ بینک کے تعاون سے 6.12 بلین روپے کی لاگت کا سندھ ایریگیٹڈ ایگریکلچر پراڈکٹیویٹی ان ہینسمینٹ پروگرام فیز-1 مکمل کیا گیا۔

ب) 4.1 بلین روپے کی لاگت سے کھپرو تا عمر کوٹ براستہ غلام نبی شاہ سڑک کی تعمیر مکمل کی گئی۔

ج) 1.76 بلین روپے کی لاگت سے لانڈھی تا پورٹ قاسم مہران ہائی وے کی مرمت کی گئی۔

د) 1.62 بلین روپے کی لاگت سے دھابیجی پر 100 ایم جی ڈی پمپ ہاؤس کی تعمیر کی گئی۔

ذ) 3.36 بلین روپے کی لاگت سے شاہراہ نور جہاں کی عبداللہ کالج تا قلندریہ چوک تک سڑک کی بحالی کی گئی۔

ہ) 1.532 بلین روپے کے اخراجات سے ضلع شہید بینظیر آباد میں بینظیر انسٹیٹیوٹ آف یورولاجی اینڈ ٹرانسپلانٹیشن (BIUT) کا قیام عمل میں لایا گیا ہے۔

مجموعی صوبائی وصولی

جناب اسپیکر،

صوبائی وصولی وفاقی منتقلی اور صوبائی ریونیو کا اشتراک ہوتی ہیں۔ سندھ کا بڑا انحصار وفاق کی جانب سے منتقلی پر ہوتا ہے جو کہ وسائل کے اصولی جزہیں جو وفاقی براہ راست منتقلی اور تقسیم کار پول پر مشتمل ہوتا ہے۔

مالیاتی سال 2024-25 کے فیڈرل ٹرانسفرز اور ڈیوائزایبل پول

مالیاتی سال 24-2023 کا 1353.23 بلین روپے کے بجٹ تخمینے کے مقابلے میں وفاقی منتقلیوں کا نظر ثانی تخمینہ 1395.7 بلین روپے تجویز کیا گیا ہے۔

1255 بلین روپے کے بجٹ تخمینے کے مقابلے میں تقسیم کار پول کا نظر ثانی تخمینہ 1264 بلین روپے پر جبکہ کسٹمز ڈیوٹی 179.6 بلین اور وفاقی ایکسائز ڈیوٹیز 81.98 بلین روپے پر موجود ہے۔

64.42 بلین روپے بجٹ تخمینہ برائے سال 24-2023 کے مقابلے میں براہ راست منتقلیوں کا نظر ثانی تخمینہ 97.44 بلین روپے پر موجود ہے۔ ہمیں امید ہے کہ موجودہ مالی سال 24-2023 میں ہم بجٹ میں رکھی گئی رقم وصول کر لیں گے۔

مالیاتی سال 2023-24 کے محصولات کے ذرائع

سندھ حکومت مالیاتی خود انحصاری کے حصول کے لیے سندھ ٹیکس ریونیو موبلائزیشن پلان (strmp) میں تجویز کردہ انتظامی اصلاحات کو نافذ کرنے کی کوشش کر رہی ہے۔ ہم نے ای-پے-سندھ کی سہولت بھی شروع کی ہے جو بالآخر سندھ کے 34 محصولات کو ایک ہی پلیٹ فارم پر ڈیجیٹل کر دے گی۔ سروسز پر سندھ سیلز ٹیکس (ایس ایس ٹی) کی وصولی کے لیے متبادل ڈیلیوری چینل (اے ڈی سی) کے طریقہ کار کے اطلاق اور ای اسٹامپ کے تعارف سے حوصلہ افزا نتائج بر آمد ہونے کی امید ہے، اس لیے صوبائی محصولات برائے سال 2023-24 کے لیے نظر ثانی تخمینہ 475 بلین روپے تجویز کیا گیا ہے۔ سندھ سیلز ٹیکس صوبائی محصولات کا اہم جُز رہا ہے۔ اس ایوان کو بتاتے ہوئے مجھے خوشی محسوس ہو رہی ہے کہ رواں مالی سال 24-2023 کے اختتام تک ہم سندھ سیلز ٹیکس کے مقرر کردہ 235 بلین روپے کا ہدف حاصل کر لیں گے۔

نان ٹیکس ریونیو 2023-24

نان ٹیکس ریونیو کے لیے نظر ثانی تخمینہ 78 بلین روپے تک تجویز کیا گیا ہے۔

دیگر محصولات برائے2023-24

غیر ملکی معاونت والے منصوبوں (FPA) کے لیے نظر ثانی تخمینہ 240.07 بلین روپے تجویز کیا گیا ہے۔ تعلیم کے شعبے سے متعلق بجٹ سپورٹ گرانٹس 4.9 بلین روپے ہیں۔

مالی سال2024-25 کے بجٹ کا تخمینہ

صوبائی اخراجات

جناب اسپیکر،

اب میں بجٹ تخمینہ 2024-25 پیش کروں گا۔ جیسا کہ میں نے شروع میں ذکر کیا تھا، بجٹ 2024-25 ایک "متوازن بجٹ" ثابت ہو گا۔

سال 2024-25 کے لیے صوبائی اخراجات کا بجٹ 3056.27 بلین روپے ہے جو کہ موجودہ محصولات، سرمائے اور ترقیاتی اخراجات میں 2282.58 بلین روپے کے بجٹ کے تخمینے سے 34 فیصد اضافی ہے۔ اب میں مختصر اًرواں محصولات، سرمایہ اور ترقیاتی اخراجات کے بارے میں بتاؤنگا۔

مالیاتی سال 2024-25 کے بجٹ کے تخمینہ جات

2024-25 کے بجٹ کا تخمینہ موجودہ محصولات کے اخراجات (CRE) کے لیے 1912.4 بلین روپے رکھا گیا ہے، جو کہ سال 2023-24 کے 1411 ارب روپے کے بجٹ تخمینے سے 33.5 فیصد زیادہ ہے۔ یہ اضافہ بنیادی طور پر افراط زر پر مہنگائی کے اثرات، ہسپتالوں، پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں، لوکل کونسلز سمیت غیر مالیاتی اداروں کو امداد میں گرانٹ میں اضافہ، سرکاری ملازمین کے لیے ریلیف الاؤنس کی شکل میں ضروری تنخواہوں میں اضافہ اور پنشن کے اخراجات اور پنشن میں اضافے کی وجہ سے ہوا ہے۔

وہ بڑے شعبے جو اگلے مالی سال کے لیے بہتر بجٹ کی فراہمی کو ریکارڈ کریں گے، عوامی بہبود میں اپنی اہمیت کے پیش نظر درج ذیل ہیں۔

تعلیم کا شعبہ

تعلیمی شعبے کے لیے بجٹ میں گزشتہ سال کے 334 بلین روپے کے بجٹ کے مقابلے میں پرائمری، سیکنڈری، مڈل، ہائیر سیکنڈری، کالجز اور جامعات کی سطح سمیت 454 بلین روپے رکھنے کی تجویز دی گئی ہے جو گزشتہ سال سے 36 فیصد زائد ہے۔ یہ کل موجودہ محصولات کے 25٪ اخراجات کی بھی نمائندگی کرتا ہے۔

سندھ ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے لیے فنڈز کی فراہمی 34.5 بلین روپے ہے جبکہ اسی مد میں گزشتہ برس کے 23 بلین روپے رکھے گئے تھے جو گزشتہ بجٹ کے مقابلے میں تقریباً 50 فیصد زائد ہے۔ ٹیکنیکل ایجوکیشن کے لیے آئندہ سال کے بجٹ میں 6.9 ارب روپے کے فنڈز رکھے گئے ہیں۔

سندھ حکومت تمام سرکاری اسکولوں کے ساتھ ساتھ اس کے پارٹنر اسکولوں میں پری پرائمری سے میٹرک تک تمام طلباء کو مفت نصابی کتب فراہم کرتی ہے۔ اس مقصد کے لیے 2024-25 میں مفت نصابی کتب کی تقسیم کے لیے بجٹ میں مختص رقم کو 2530 ملین روپے سے بڑھا کر 7500 ملین روپے کر دیا گیا ہے۔ مزید برآں، تین مرحلوں میں فرنیچر اور فکسچر کی خریداری کے لیے 12 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں جن میں 4 بلین روپے سال 2024-25 کے لیے مختص کر دیے گئے ہیں۔ سندھ ریفارم سپورٹ یونٹ کے بجٹ کے تحت 6.875 بلین روپے مختص کیے گئے ہیں جس میں سیلاب سے تباہ شدہ اسکولوں کی بحالی کے لیے 2.375 بلین روپے شامل ہیں۔

اضلاع میں غیر رسمی تعلیمی مراکز کو فعال کرنے کے لیے 1.654 بلین روپے مختص کیے گئے ہیں تاکہ بچوں کی سکول نہ جانے کی شرح کو کم کیا جا سکے۔ مزید یہ کہ خواتین کی شرح خواندگی کو بڑھانے کے لیے لڑکیوں کے وظیفے کے لیے بجٹ 2024-25 میں 800 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں ۔

صحت کا شعبہ

صحت کے شعبے میں بہتر خدمات کی فراہمی کے لیے بجٹ میں 32 فیصد اضافے کے ساتھ 227.8 بلین روپے کے مقابلے 300 بلین روپے رکھنے کی تجویز دی گئی ہے۔

سیکیورٹی اور پولیسنگ

پبلک سیفٹی اور پولیسنگ کے بجٹ کا تخمینہ 172 بلین روپے لگایا گیا ہے جو گزشتہ سال 133 بلین روپے تھا جس میں 29 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

مقامی کونسلز

نچلی سطح پر اچھی حکمرانی اور خدمات کی فراہمی کے لیے بنیادی سطح پر مالیاتی طور پر بااختیار بنانا ناگزیر ہے۔ لوکل کونسلز کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے حکومت سندھ نے 33.9 بلین روپے کے اضافی فنڈز فراہم کیے ہیں تاکہ لوکل کونسلوں کو دی جانے والی گرانٹ کو 88 بلین روپے سے بڑھا کر 121.9 بلین روپے کر دیا جائے۔ آئندہ مالی سال کے لیے 160 بلین روپے کا پروویژن رکھا گیا ہے تاکہ کونسلز بہتر خدمات فراہم کر سکیں۔

ہم نے OZT میں کراچی میٹروپولیٹن کارپوریشن (KMC) کو دی جانے والی گرانٹ میں بھی 50٪ اور پنشن شیئر میں 17.5٪ اضافہ کیا ہے، اس طرح رواں مالی سال 2023-24 میں مجموعی بڑھے ہوئے حصہ کی رقم 1.612 بلین روپے ہے۔

حکومت سندھ نے کراچی ڈویژن میں نالوں کی صفائی کی سرگرمیوں کے لیے KMC کو 555 ملین روپے بھی فراہم کیے ہیں۔ مزید برآں، کراچی شہر کے تمام برساتی نالوں اور نالیوں کی صفائی کے لیے 410 ملین روپے کے فنڈز فراہم کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ، ہم نے کراچی ڈیولپمنٹ اتھارٹی (کے ڈی اے) کو دی جانے والی گرانٹ اور سندھ لوکل گورنمنٹ بورڈ کا حصہ بالترتیب 400 ملین روپے اور 81.4 ملین روپے تک بڑھا دیا ہے۔

آبپاشی اور زراعت کا شعبہ

آبپاشی کے شعبے کے لیے مجوزہ مختص رقم 35.9 بلین روپے ہے جو گزشتہ سال کے 25.7 بلین روپے کے مقابلے میں 40 فیصد اضافے کو ظاہر کرتی ہے اور زراعت کے بجٹ میں 30.7 بلین روپے مختص کیے گئے ہیں جو پچھلے سال کے 18.9 بلین روپے کے مقابلے میں 62 فیصد زیادہ ہے جو سندھ حکومت کے کسانوں کے ساتھ ہمیشہ رہنے والے تعلق کا آئینہ دار ہے۔

نقل و حمل اور آمدورفت

ٹرانسپورٹ اور کمیوٹیشن کے لیے مالی سال کا بجٹ 7.62 بلین روپے رکھا گیا ہے۔

سماجی تحفظ

سماجی تحفظ کے اقدامات کے تحت آئندہ سال کا بجٹ 2.2 بلین روپے کے مقابلے میں 12.26 بلین روپے رکھنے کی تجویز دی گئی ہے۔ یہ اضافہ سندھ پیپلز سپورٹ پروگرام کے لیے مختص کردہ 10 بلین روپے کی اضافی رقم کو ظاہر کرتا ہے۔ یہ پروگرام اضافی اضلاع کی حاملہ اور دودھ پلانے والی ماؤں کے لیے ایک منظم مالی امداد کا مظہر ہے۔ یہ پروگرام عالمی بینک کی مدد سے 15 اضلاع میں پہلے ہی جاری ہے۔

تنخواہ اور الاؤنسز

حکومت سندھ نے گریڈ 1 تا گریڈ 6 تک کے ملازمین کی تنخواہ میں 30 فیصد اضافے کی تجویز دی ہے، ہم نے گریڈ 1 سے 6 تک کے ملازمین کے لیے پرسنل الاؤنس 2024 متعارف کروایا ہے۔ اس ریلیف کے ذریعے انکی ماہانہ تنخواہ کم سے کم اجرت 37 ہزار ماہانہ تک پہنچ جائے گی۔ جیسا کہ وفاقی حکومت نے اعلان کیا ہے۔ ایسے شاندار قدم سے نان گزیٹڈ کیٹیگری میں کام کرنے والے اسٹاف کو افراطِ زر کے

چیلنج سے نمٹنے کے لیے آسانی ہو گی جبکہ گریڈ 7 سے گریڈ 16 تک کے ملازمین کی تنخواہ میں 25 فیصد اور گریڈ 17 اور اس سے اوپر کے ملازمین کی تنخواہ میں 22 فیصد اضافے کی تجویز ہے۔ ریٹائرڈ ملازمین کی پینشن میں 15 فیصد اضافہ کرنے کی تجویز ہے۔

یہ عوامی حکومت کا عوام سے کیے گئے ایک اور وعدے کی تکمیل ہے۔ اس کی مزید تفصیلات پالیسی دستاویز میں دی گئی ہے۔

کم از کم اجرت

بڑھتی ہوئی مہنگائی اور روزمرہ اخراجات کو مدنظر رکھتے ہوئے مالی سال 2024-25 کے لیے مزدور کی کم از کم اجرت 37000 روپے تجویز کی گئی ہے۔

مالیاتی سال 2024-25 کے رواں کیپیٹل اخراجات

رواں سرمائے کے اخراجات کا بجٹ تخمینہ 184.8 بلین روپے تجویز کیا گیا ہے جو کہ رواں سال 136.256 بلین روپے تھا جس میں 35 فیصد کا نمایاں اضافہ ظاہر ہوتا ہے۔

سرمایہ کاری کی سرگرمیوں کے لیے بجٹ کا تخمینہ 142.56 بلین روپے تجویز کیا گیا ہے، جس میں سندھ پنشن فنڈ کے لیے 73.4 بلین روپے رکھے گئے ہیں اور وائیبلٹی گیپ فنڈ کے ذریعے پی پی پی کی زیر قیادت مختلف ترقیاتی منصوبوں کی برج فنانسنگ کے لیے مختص 65 ارب روپے شامل ہیں۔ یہ گزشتہ برس کے 88.2 بلین روپے کے بجٹ کے مقابلے میں 61 فیصد زیادہ ہے۔

مالیاتی سال 2024-25 کے ترقیاتی اخراجات

جہاں تک ترقیاتی اخراجات کا تعلق ہے، سندھ کو 2022 کے سیلاب کی تباہ کاریوں کے بعد بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی اشد ضرورت تھی۔ میں مشکور ہوں بین الاقوامی ڈونر ایجنسیوں کی غیر متزلزل حمایت کا کہ جس کی وجہ سے ہم گزشتہ 2 سالوں میں پائیدار بنیادوں پر ترقیاتی سرگرمیوں کو آگے بڑھانے میں کامیاب رہے۔

سندھ حکومت کے ساتھ تعاون اور وابستگی پر تمام بین الاقوامی ڈونر ایجنسیوں کا شکریہ۔

یہاں میں اس معزز ایوان کے رہنما کے طور پر، چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کی قیادت کا شکریہ ادا کروں گا جنہوں نے 23-2022 کے لیے وفاقی وزیر خارجہ رہتے ہوئے بیرونی ممالک اور بین الاقوامی ترقیاتی اداروں کے ساتھ موثر تعاون پر خصوصی توجہ دی۔ جس کے نتیجے میں سندھ حکومت اپنے غیر ملکی ترقیاتی شراکت داروں کی مناسب اور بروقت مدد حاصل کرنے میں کامیاب رہی۔

صوبائی ترقیاتی اخراجات کے لیے سال 25 -2024 کے بجٹ کا تخمینہ گزشتہ سال کے بجٹ 735.103 بلین روپے کے مقابلے میں 959.1 بلین روپے ہے، ضلعی اے ڈی پی کی مد میں 55 بلین روپے بھی اس میں شامل ہیں۔

اس پر میں بعد میں اپنی تقریر میں مزید تفصیل سے بات کروں گا۔

مالیاتی سال 2024-25 کے محصولات کی وصولی

فیڈرل ٹرانسفر اینڈ ڈیویزیبل پول

جناب اسپیکر،

فیڈرل ٹرانسفر اینڈ ڈیویزیبل پول بورڈ آف ریونیو پر انحصار کرتا ہے ہم وفاقی حکومت کے اس عزم کو سراہتے ہیں کہ رواں مالی سال میں وصولیوں کے ہدف کو پورا کیا جائے گا اور اس کے تحت سندھ کو منصوبے کے تحت رواں سال فراہمی کو یقینی بنایا جائے گا۔ ہمیں امید ہے کہ مالی سال25- 2024 میں بھی وفاق سے تجویز کردہ فنڈ وصول کئے جائینگے۔

اس امید سے مالی سال25- 2024 کے لئے وفاقی ٹرانسفرز کا حجم 1900.8 بلین روپے رکھا گیا ہے جس میں ڈیویزیبل پول کمپونٹ کے 1747.4 بلین روپے اور براہ راست منتقلیوں کے 106.4 بلین روپے اور OZT گرانٹ کے 46.9 بلین روپے بھی شامل ہیں اس حساب سے مالی سال24- 2023 کا ہدف 1353.2 بلین روپے تھا جس میں 40.5 فیصد اضافہ ہوا ہے۔

مالیاتی سال2024-25 کی صوبائی وصولی

ٹیکس آمدنی25- 2024

ہم نے تجویز کیا ہے کہ مالی سال25- 2024 کے بجٹ میں 469.9 بلین روپے کے مقابلے میں 661.9 بلین روپے کا ٹیکس کا ہدف رکھا ہے۔ آئندہ سال سروسز پر سندھ سیلز ٹیکس کی وصولیوں کا ہدف سال

24- 2023 کے ہدف 235 بلین روپے کے مقابلے میں 350 بلین روپے مقرر کیا ہے اس طرح ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن کی آمدنی کا ہدف گزشتہ سال کے ہدف 143.27 بلین روپے کے مقابلے میں 203.8 بلین روپے کیا گیا ہے اور بورڈ آف ریونیو کے ٹیکس گزشتہ سال کے 55.218 بلین روپے کے مقابلے میں 60.7 بلین روپے مقرر کیا ہے۔

میں اس معزز ایوان کو ملک کے بدلتے ہوئے سیاسی اور معاشی حالات سے آگاہ کرنا چاہوں گا۔ حکومت سندھ رعایتی نرخوں پر بنیادی ڈھانچے کی ترقی کی بڑھتی ہوئی مانگ اور لاگت کو پورا کرنے کے لیے راستے تلاش کر رہی ہے۔ تاہم، سندھ کو اپنی بڑھتی ہوئی مالیاتی ضروریات کے لیے ایک پائیدار حل کی ضرورت ہے۔ اس میں نئے ٹیکس لگانے،

غریب طبقے کو ریلیف کی فراہمی یقینی بنانے اور متمول طبقوں سے ممکنہ آمدنی حاصل کرنے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ لہٰذا ہم نے چند نئے ٹیکس لگانے کی بھی تجویز پیش کی ہے جس سے مالی سال 2024-25 میں 76.8 ارب روپے اضافی ریونیو حاصل ہونے کی امید ہے۔

نان ٹیکس ریونیو 25- 2024

آئندہ مالی سال 25- 2024 کے لیے نان ٹیکس ریونیو کے بجٹ کا تخمینہ 42.9 ارب روپے رکھنے کی تجویز دی گئی ہے۔

مالی سال 25- 2024 کی دوسری وصولیات

سالانہ وصولیوں کا ایک اہم جز عالمی اداروں کی امدادی منصوبے وفاقی PSDP اور بجٹ میں مالی معاونت شامل ہیں۔

آئندہ مالی سال 25- 2024 میں عالمی اداروں کے معاونت کا تخمینہ 334 بلین روپے لگایا گیا ہے۔ جس میں ADB، عالمی بینک، یو ایس ایڈ، آئی ایس ڈی بی، اے آئی آئی بی، ایکزیم بینک اور جائیکا کے تعاون سے 27 منصوبے شامل ہیں۔ PSDP میں 76.9 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

ترقیاتی شعبہ

سالانہ ترقیاتی پروگرام 25-2024

جناب اسپیکر،

25-2024 کے لئے ترقیاتی منصوبوں کے لئے 959.1 بلین روپے رکھے گئے ہیں جس میں صوبائی ترقیاتی پروگرام کے 493 بلین روپے، ضلعی ترقیاتی پروگرام کے 55 بلین روپے، فارن ایڈڈ منصوبوں کے لئے 334 بلین روپے اور وفاقی ترقیاتی منصوبوں کے لئے 76.9 بلین روپے شامل ہیں۔

سالانہ ترقیاتی پروگرام ADP25 -2024 کی نمایاں خصوصیات

اب میں 25- 2024 کی ADP کی کچھ اہم منصوبوں کا ذکر کرنا چاہوں گا۔

جناب اسپیکر،

سال 25-2024 بجٹ کی تیاری میں دوران سندھ حکومت نے گزشتہ 10 سالوں سے جاری ترقیاتی منصوبوں کو مکمل کرنے کا فیصلہ کیاہے اس وجہ سے ان اسکیموں کو مکمل فنڈ فراہم کئے جائینگے جن پر 70 فیصد سے زائد کام مکمل ہے اور جن کا تھرو فارورڈ 50 ملین سے کم ہے۔ اس طرح 50 فیصد ان منصوبوں کے لئے رکھے جائیں گے جن کا تھرو فارورڈ 50 سے 100 ملین ہے۔ دیگر ترقیاتی اسکیموں کے لئے بھی بجٹ میں 20 فیصد رکھا گیا ہے۔

ADP 2024-25 میں BSR اور CSR کے اثرات کے باعث کوئی نئی اسکیم نہیں ہوگی۔

ADP 2024-25 کی اہم خصوصیات درج ذیل ہیں:

- 4,250 جاری اسکیمیں ہیں جن پر 305.496 بلین روپے مختص کیے گئے ہیں (کل ADP کا 79 فیصد)

- 395 غیر منظور شدہ اسکیمیں ہیں جو ADP 2023-24 کا حصہ تھیں اور ECP کی جانب سے عائد پابندی کی وجہ سے اس سال کے دوران منظور نہیں ہو سکی جو کہ ADP 2024-25 میں غیر منظور شدہ اسکیموں کے طور پر دوبارہ جاری رہیں گی جن میں 92.87 بلین روپے مختص کیے گئے ہیں۔(کل ADP کا 24 فیصد)
- 552 جاری اسکیمیں جن پر 70 فیصد سے زیادہ خرچ کیا گیا ہے، ان کو جون 2025 تک مکمل کرنے کے لیے مکمل طور پر فنڈز فراہم کیے گئے ہیں۔
- 50.0 ملین روپے سے کم کی موجودہ تھرو فارورڈ والی 849 جاری اسکیموں کو جون 2025 تک مکمل کرنے کے لیے مکمل طور پر فنڈز فراہم کیے گئے ہیں۔
- 858 چھوٹی نوعیت کی جاری اسکیموں کو جون 2025 تک مکمل کرنے کے لیے مکمل طور پر فنڈز فراہم کیے گئے ہیں۔
- وہ اسکیمیں جہاں ٹینڈر جاری نہیں کیے گئے ہیں اور CSR-2024 کی وجہ سے لاگت میں اضافے کی ضرورت ہے، انہیں ADP میں رکھے گئے 80.0 بلین روپے کے بلاک ایلوکیشن سے اضافی فنڈز فراہم کیے جائیں گے۔

اس حکمت عملی کے ذریعے، ADP 2024-25 میں جاری کل 4,644 اسکیموں میں سے تقریباً 1,812 اسکیمیں ہوں گی جنہیں مکمل فنڈز فراہم کر دیے گئے ہیں اور مالی سال 2024-25 میں مکمل ہونے کا امکان ہے۔

CSR-2024 کے جامع شیڈول کی وجہ سے لاگت کے اثرات کو چھوڑ کر بڑے شعبوں / محکموں کے لیے مختص، (جسے بلاک ایلوکیشن میں رکھا گیا ہے) ذیل میں دیا گیا ہے۔

- تعلیم کے شعبے کی اسکیمیں 32.163 بلین روپے ہیں (رواں مالی سال میں ADP اسکیموں پر 13.82 بلین روپے خرچ کیے گئے ہیں)۔

- صحت کے شعبے کی اسکیموں کی مد میں 18.0 بلین روپے رکھے گئے ہیں (رواں مالی سال میں ADP اسکیموں پر 2.72 بلین روپے خرچ ہوئے ہیں)۔
- لوکل گورنمنٹ میں واٹر اینڈ سینی ٹیشن اور روڈ سیکٹر کی اسکیموں کی مد میں 71.959 بلین روپے رکھۓ گئے ہیں (رواں مالی سال میں، ADP سکیموں پر اخراجات 15.7 بلین روپے رہے ہیں)
- پبلک ہیلتھ انجینئرنگ میں پانی اور صفائی کے شعبے کی اسکیمیں 22 بلین روپے ہیں (رواں مالی سال میں، ADP اسکیموں پر 3.26 بلین روپے خرچ کیے گئے ہیں)؛
- ٹرانسپورٹ اور کمیونیکیشن سیکٹر کی مد میں 60.40 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔(رواں مالی سال میں، ADP سکیموں پر اخراجات 2.2 بلین روپے رہے ہیں)
- نہروں کی لائننگ سمیت آبپاشی کی مد میں 31.09 بلین روپے رکھے گئے ہیں (رواں مالی سال میں ADP سکیموں پر 17.4 بلین روپے خرچ ہوئے ہیں)۔
- زراعت بشمول لائیو اسٹاک سیکٹر کے لئے 6.633 بلین روپے رکھے گئے ہیں (رواں مالی سال 6.64 بلین روپے خرچ ہوئے)
- پانی اور متبادل توانائی کے منصوبوں کے لئے 20 ہزار ملین روپے کی بلاک ایلوکیشن رکھی گئی ہے۔
- زبوں حال انفرااسٹرکچر کی بحالی کے لئے 10 ہزار ملین روپے رکھے گئے ہیں۔

جناب اسپیکر،

اوپر دی گئی تفصیلات کے مطابق یہ ایوان اندازہ لگا سکتا ہے کہ انفراسٹر کچر ڈیولپمنٹ کے بجائے اب سیکٹر ڈیولپمنٹ کی طرف توجہ دی گئی ہے۔

2022 کے سیلاب کے بعد پوری توجہ انفرااسٹر کچر کی بحالی پر تھی مگر آئندہ مالی سال سے پوری توجہ تعلیم، صحت سماجی تحفظ اور ٹرانسپورٹ جیسے سیکٹرز پر دی جائے گی۔

اہم ترقیاتی منصوبے

اب میں اس ایوان کو حکومت سندھ کے اہم منصوبوں کے متعلق بتانا چاہتا ہوں۔

- بے نظیر ہاری کارڈ

ہاریوں سے ہمارا تعلق ان کی زندگی کو بہتر بنانے کی کمٹمنٹ سے ظاہر ہوتا ہے۔بڑھتی ہوئی مہنگائی سے زندگی کے تمام شعبے متاثر ہیں تنخواہ دار طبقہ کو تنخواہ بڑھا کر ریلیف دیا جا رہا ہے ،مزدور طبقے کو کم سے کم آمدنی (Minimum Wage) کو بڑھا کر ریلیف دیا جارہا ہے مگر سب سے زیادہ متاثر ہاری ہیں جو موسمیاتی تبدیلی اور اجناس کی بڑھتی ہوئی قیمت کے چیلنج کا سامنا کر رہے ہیں اس صورتحال میں سندھ حکومت کسانوں کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے 12.5 ایکڑ تک رکھنے والے کسانوں کو مالی معاونت فراہم کر رہی ہے۔12 لاکھ ہاریوں میں سے 788000 ہاریوں کی رجسٹریشن کا کام جلد از جلد مکمل کیا جائیگا۔آئندہ مالی سال25- 2024 ڈسبر سمنٹ (Disbursement) کے لئے 8 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔

بے نظیر مزدور کارڈ

سندھ حکومت مزدور طبقے کو سہولیات فراہم کرنے کے لئے کوشاں ہے اس لئے ہم محکمہ لیبر کے تحت رجسٹرڈ محنت کشوں کے لئے بے نظر مزدور کارڈ لانے کی سفارش کر رہے ہیں۔ بے نظیر مزدور کارڈ ہولڈر کو مکمل میڈیکل کورتیج ،کیش بینیفٹ ،ملازمت کے دوران انجری گرانٹ ،عدت کمپنسیشن ،میٹرنیٹی کورتیج ،ڈیتھ گرانٹ ،ڈس ایبل منٹ گریجیوٹی پنشن ،سروائیورز پنشن ورکر ویلفیئر فنڈ کیش گرانٹ ،میرج گرانٹ اور ایجوکیشن گرانٹ یا اسکالرشپ کی سہولیات حاصل ہونگی۔ آئندہ مالی سال کے لئے ورکر ویلفیئر فنڈ (WWF) کی مد میں 5 ارب روپے مختص کئے گئے ہیں۔

Inclusive Enclave for Differently Abled Persons

اس سال مختلف خصوصیات کے حامل افراد (Differently Abled Persons) کے لئے دورس نتائج دینے والے منصوبے لا رہے ہیں ہم **Inclusive Enclave** منصوبہ لا رہے ہیں جس میں مختلف خصوصیات کے حامل افراد کے لئے 80 ایکڑ پر مشتمل ایک بڑا کمپلیکس تعمیر کیا جائے گا جس میں ہسپتال ،اسکول ،بحالی سینٹر اور اسپورٹس کمپلیکس شامل ہوگا۔ کمپلیکس مکمل ہونے کے بعد یہ افراد زندگی کے تمام شعبوں میں مکمل اور موثر انداز میں بنا کسی رکاوٹ کے حصہ لے سکیں گے اس سے ہمارے معاشرے میں ایسے افراد کے لئے آگاہی بڑھے گی اور تفریق کو ختم کرنے میں مدد ملے گی۔

سندھ سیف سیٹیز اتھارٹی

حکومت سندھ نے جرائم کی روک تھام اور پولیسنگ کو بہتر بنانے کے لئے سندھ سیف سیٹیز اتھارٹی قائم کی ہے۔رواں مالی سال میں 3.5 بلین روپے کی لاگت سے کیمرے خریدے گئے ہیں جو نئے مالی سال کے دوران انسٹال کئے جائیں گے اس کے علاوہ ایک ارب روپے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر کے لئے بھی استعمال کئے گئے ہیں جس کا کام جاری ہے کراچی بھی دنیا کے ان ترقی یافتہ شہروں میں شامل ہو گا جہاں پر جرائم کی روک تھام اور ان پر قابو پایا جاتا ہے۔

سولر کے ذریعے مفت بجلی کی فراہمی

میں اس ایوان کو بتانا چاہتا ہوں کہ چیئرمین پاکستان پیپلز پارٹی بلاول بھٹو زرداری کی ہدایت پر سندھ حکومت 2.6 ملین آف گرڈ گھروں کو آئندہ پانچ سالوں میں مفت سولر روف ٹاپ سسٹم فراہم کرنے کے لئے 25 ارب روپے مختص کرنے کی سفارش کر رہی ہے۔پہلے مرحلے میں آئندہ مالی سال 500000 گھروں کو سولر ہوم سسٹم فراہم کیا جائیگا اس سسٹم میں 100WT سولر پینل، 3 ایل ای ڈی لائٹس، ایک پنکھا اور 6 گھنٹوں کی بیٹری اسٹوریج شامل ہیں۔

پیپلز بس سروس

سندھ حکومت نے سندھ ماس ٹرانزٹ اتھارٹی کے ذریعے ٹرانسفارمیشن سفر کا آغاز کیا۔یہ منصوبہ سندھ کے ٹرانسپورٹ کے شعبے میں انقلابی تبدیلی لانے کے لئے بنایا گیا ہے۔یہ منصوبہ کراچی، حیدرآباد، لاڑکانہ، سکھر میں 290 ڈیزل الیکٹرک ہائبرڈ بسوں کے ذریعے سروس دے رہا ہے ان بسوں میں 110000 مسافروں کی گنجائش ہے۔بڑھتی ہوئی مہنگائی کے باوجود عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لئے کرایہ محض 50 روپے رکھا گیا ہے۔حکومت ان

بسوں کی آپریشنل کوسٹ کو سبسڈائز کر رہی ہے۔اس منصوبے میں عورتوں کے لئے Pink Bus Service بھی شامل ہے جس کو قومی اور بین الاقوامی طور پر سراہا گیا ہے۔ حکومت سندھ مزید بسیں اور مزید روٹ بڑھانے کے مراحل میں ہے جس کے تحت 500 سو ایکو فرینڈلی الیکٹرک بسیں On Rent to Own Model شامل کی جائینگی۔ پیپلزبس سروس کے آپریشن کو برقرار رکھنے کے لئے آئندہ مالی سال 25 – 2024 کے لئے 3.66 بلین روپے رکھے گئے ہیں۔

ہر شہری کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی

انتخابات کے دوران عوام سے کئے گئے وعدے کی تکمیل کے لئے سندھ حکومت نے موجودہ حکومتی دور کے دوران ہی صاف پانی کی فراہمی کے بڑے منصوبے پلان کئے ہیں یہ شروع کرنے کے لئے ہم نے 10 بلین روپے کی بلاک ایلوکیشن رکھی ہے جو محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ کے ریگولر بجٹ کے علاوہ ہے۔

حب کینال کی بحالی اور نئے حب کینال کی تعمیر

کراچی شہر کو دریائے سندھ اور حب ڈیم سے حب کینال کے ذریعے پانی فراہم کیا جاتا ہے، حب کینال کی صلاحیت 100 ایم جی ڈی سے کم ہو کر 70 ایم جی ڈی رہ گئی ہے۔ شہر کے بڑے علاقے اورنگی، بلدیہ، کیماڑی، سائٹ اور نیو کراچی کا حب کینال سے آنے والے پانی پر انحصار ہے اس لئے حکومت سندھ نے موجودہ حب کینال کی بحالی اور اے ڈی پی کے ذریعے نئے 100 ایم جی ڈی حب کینال کے لئے 12.72 بلین روپے منظور کئے ہیں منصوبہ پر آئندہ مالی سال سے کام شروع کیا جائے گا۔

بجٹ 25-2024 کی خصوصیات

جناب اسپیکر،

اب میں آپ کے سامنے مالی سال 25-2024 کے نمایاں نکات پیش کرتا ہوں

شعبہ صحت

صحت کی سہولیات / اداروں۔ میڈیکل ایجوکیشن کے لئے بجٹ کی فراہمی

جان لیوا امراض کے حوالے سے مفت طبی سہولیات کی فراہمی کو یقینی بنانے کے لئے مختلف اداروں کو 302.15 بلین روپے کی فراہمی کے لئے رقم مختص کی گئی ہے کچھ اہم اداروں کی تفصیل درج ذیل ہے۔

NICVD-SICVD	20 بلین روپے
SIUT	18 بلین روپے
پیر عبدالقادر جیلانی انسٹیٹیوٹ آف میڈیکل سائنسز، گمبٹ	16.73 بلین روپے
پیپلز پرائمری ہیلتھ انیشیٹو (PPHI) سندھ	14.51 بلین روپے
جناح پوسٹ گریجویٹ میڈیکل سینٹر	11.4 بلین روپے

انڈس ہسپتال	10 بلین روپے
SMBBٹراما سینٹر کراچی	3.5 بلین روپے
SICHN	3.1 بلین روپے

گرانٹ میں اضافے سے درج ذیل نئے اقدامات کو ممکن بنایا جائے گا۔

- جان ہاپکن ہسپتال اور ہارورڈ میڈیکل اسکولز ماس جنرل ہسپتال کی طرز پر JPMC میں آرٹیفیشل انٹیلجنس سسٹم کی تنصیب۔
- نوری آباد، دادو، شہداد کوٹ اور اسلام کوٹ میں 4 نئے چیسٹ پین یونٹس کا قیام
- سوبھراج ہسپتال کراچی میں 60 بستروں پر مشتمل پیڈیاٹرک یونٹ کا قیام، میٹرنٹی و چائلڈ ہسپتال اعظم بستی کراچی میں 80 بستروں مشتمل یونٹ کا قیام، کراچی، لاڑکانہ اور چلڈرن ہسپتال میرپور خاص میں آئی سی یو کا قیام اگلے سال ہو گا۔
- گمبٹ انسٹیٹیوٹ میں کینسر کے علاج کے لئے سیلولر و جین تھیراپی یونٹ کا قیام، گمبٹ میں پاکستان کی پہلی پبلک سیکٹر فارماسیوٹیکل انڈسٹری کے قیام کا منصوبہ ہے۔
- ڈائیلیسز کی مریضوں کے لئے مفت علاج کے لئے 235 ملین روپے کی رقم 14 مختلف اداروں / این جی اوز کے ذریعے رکھی گئی ہے۔

2021 میں حکومت سندھ کے تحت ریسکیو 1122 کا قیام عمل میں لایا گیا یہ سروس پرائمری ہیلتھ کی سہولیات کی فراہمی کے لئے ہسپتال پہنچنے سے قبل مریض کو بروقت موثر صحت کی بنیادی سہولیات فراہم کرتی ہے جو کہ سندھ کی عوام کے لئے پرائمری صحت کی سہولیات کی فراہمی کے لئے ایک انقلابی قدم ہے۔

SIEHS کی جانب سے رسکیو 1122 کی مفت ایمرجنسی سروس 371 جدید آلات سے لیس ایمبولینسز کے ساتھ صوبے کے چھ ڈویژنز میں جامع اور مفت ایمرجنسی سہولیات فراہم کر رہی ہے۔ اگلے مالی سال 2024-25 میں یہ سہولیات صوبے کے تمام اضلاع کے ساتھ موٹروے اور ہائی ویز تک بڑھادی جائے گی۔ ریسکیو 1122 کی جانب سے صوبے کے ہر ڈویژن میں ایمرجنسی سروس کا کنٹرول قائم کیا جائے گا۔

SIEHS ریسکیو 1122 کی جانب سے سال 2024-25 میں کراچی شہر میں ایمرجنسی رسپونس ٹائم کو بہتر بنانے کے لئے Pilot First Responder Bike Service شروع کرنے کا بھی منصوبہ ہے۔ سڑکوں پر ہونے والے حادثات کے دوران فوری ایمرجنسی سہولت کی فراہمی کو ممکن بنانے کے لیے صوبے کے بڑے اور اہم موٹرویز اور ہائی ویز پر 16 سیٹلائیٹ اسٹیشنوں کے قیام کی بھی منصوبہ بندی کی گئی ہے۔

طبی تعلیم / Medical Education

حکومت سندھ کی توجہ نوجوانوں کو شعبہ طب کی اعلیٰ طبی تعلیم فراہم کرنے پر مرکوز ہے۔ اس مقصد کے لیے مالی سال 2024-25 میں 14.39 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

شعبہ تعلیم

اسکولوں کی اپگریڈیشن /Upgradation of Schools

ہم نے مالی سال 2024-25 میں 60 سیکنڈری اسکولوں کو اسکی اسامیوں اور دیگر سہولیات کے ساتھ ہائر سیکنڈری بنانے کی تجویز دی ہے۔اس کے علاوہ 355 نئی اسامیاں ان 60 اپگریڈ ہونے والے ہائر سیکنڈری اسکولوں سمیت تمام موجودہ ہائر سیکنڈری اسکولوں کے لیے تجویز کی گئی ہیں جس پر 400.6 ملین روپے کے اخراجات آئیں گے۔

طلبہ کے لیے اسکالرشپ /Scholarship for Meritorious Students

مالی سال 2024-25 میں SSC اور HSC میں A-1 گریڈ سے پاس ہونے والے طلبہ کے سندھ حکومت کی جانب سے 1.2 ارب روپے کا اسکالرشپ فنڈ تجویز کیا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ مالی سال 2024-25 میں مختلف اداروں میں زیر تعلیم اضلاع کے مستحق اور ضرورت مند طلبہ کو تعلیمی معاوضے کی فراہمی کے لیے 60 ملین روپے (10 ملین فی کس ڈویژنل کمشنر) Divisional Need cum Merit Scholarship Program کے تحت رکھے گئے ہیں۔

جامعات کے لیے گرانٹ /Grant and Stipend for Medical Universities

مالی سال 2024-25 میں صوبے کی پانچ طبی جامعات کی گرانٹ بڑھانے کے لیے 7.832 ارب روپے تجویز کیے گئے ہیں۔

سندھ ہائر ایجوکیشن کمیشن /Sindh Higher Education Commission

مالی سال25-2024 میں سندھ ہائر ایجوکیشن کمیشن کے لیے 35 ارب روپے مختص کیے گیے ہیں۔ مالی سال2024-25 میں23.4 ارب روپے کے فنڈز 30 پبلک سیکٹر یونیورسٹیز کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔ جبکہ 4ارب روپے لاڑکانہ، میرپور خاص، اور کراچی میٹروپولیٹن یونیورسٹی کے لیے مختص کیے گئے ہیں۔

Social Sector

معذور افراد/اطفال کی بحالی/ Rehabilitation of Disabled Persons / Children

مالی سال25-2024 میں تقریباً10 ہزار500 معذور افراد/اطفال کو صحت کی سہولیات فراہم کرنے کے لیے 200 ملین روپے کی لاگت سے 22 سماجی تنظیموں NGO کے ذریعے Assistive Devices فراہم کی گئی ہیں۔ اس کے علاوہ کراچی میں جدید Braille Press بھی فعال کردیا گیا ہے ،اسی طرح 66 مراکز میں زیر اندراج 4190 معذور بچوں کو2 ہزار روپے فی کس معاوضہ بھی فراہم کیا جارہا ہے۔ آٹزم Autism کا شکار بچوں کے لیے قائم C-Art سینٹر کی فنڈنگ بھی بڑھادی گئی ہے۔ مندرجہ بالا ضروریات کو پورا کرنے کے لیے 112 ملین روپے کی رقم آنے والے مالی سال میں رکھی گئی ہے۔

تعلیم برائے معذور افراد/Education for Person With Disabilities

معذور افراد کی تعلیم کے لیے مالی سال2024-25 میں 6.3 ارب روپے رکھنے کی تجویز دی گئی ہے۔ اگلے مالی سال کی چند اہم تجاویز زیر درج ہیں:

- 1.22 ارب روپے معذور افراد کے لیے کام کرنے والی سماجی تنظیموں NGO کے لیے
- 1 ارب روپے Differently Abled Persons Organizations (DPOs)
- 400 ملین روپے معذور افراد کی Assistive Devices کی خریداری کے لیے
- 112 ملین روپے معذور بچوں کے وظیفہ (Stipend) کے لیے
- 100 ملین روپے خصوصی تعلیمی اداروں کی بحالی اور مرمت کے لیے
- 100 ملین روپے Special Persons with Disabilities Protection Authority (SPDA) کے لیے
- 40 ملین روپے اساتذہ کی تربیت اور صلاحیت بڑھانے کے لیے
- 75 ملین روپے خصوصی تعلیمی اسکول پروگرام کے لیے

مذہبی ہم آہنگی/Religious Harmony

مذہبی ہم آہنگی بقاء کی کنجی ہے۔ ہمارا نعرہ محبت سب کے لیے، نفرت کسی کے لیے نہیں ہے۔ اس کو مدنظر رکھتے ہوئے صوبے میں مختلف مذہبی تقاریب کے لیے 170 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔ سندھ میں مزارات اور مقبروں کی مرمت اور دیکھ بھال کے لیے 100 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔ خصوصی پیکج کے تحت، اگلے مالی سال میں درگاہ حضرت سچل سرمست کے تحفظ اور بحالی کے لیے 350 ملین روپے تجویز کیے گئے ہیں۔

اقلیتیں ہماری ترجیح/Minorities are Our Priority

مالی سال 2024-25 میں اقلیتیوں کے حوالے سے 1.557 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ یہ رقم اقلتیوں کی مالی امداد، طبی سہولیات، تعلیمی وظائف، اور غیر مسلموں کی عبادت گاہوں کی تعمیر پر خرچ کی جائے گی۔

ڈرامہ اور فلم انڈسٹری کی بحالی/Revival of Drama and Film Industry

اگلے مالی سال میں 1 ارب روپے ڈرامہ ، فلم اور دستاویزی فلموں و دیگر کی پروڈکشن کے لیے رکھے گئے ہیں۔اس اقدام کا مقصد سندھ کی شوبز انڈسٹری کی بحالی اور نئے باصلاحیت نوجوانوں کی توجہ مبذول کروانے کے لئے رکھے گئے ہیں۔

معاشی اور مالی بحالی اقدامات / Socio Economic Relief Measures

رمضان بحالی پیکج / Ramzan Relief Package

اگلے مالی سال 2024-25 کے لیے 20 ارب روپے رمضان ریلیف پیکن 2025 کے لیے رکھے گیے ہیں۔

سرکاری ملازم کے لیے بعدازریٹائرمنٹ مراعات / Retirement Benefit to Government Employees

پینشن اور کمیوٹیشن کی ادائیگیوں کو پورا کرنے کے لیے 260 ارب روپے اگلے مالی سال 2024 -25 میں رکھے گئے ہیں۔

مرحوم سرکاری ملازمین کی مالی امداد / Financial Assistance to the Families of Deceased Employees

مالی سال 2024-25 میں 4.41 ارب روپے کی رقم دوران ملازمت وفات پاجانے والے ملازمین کے لواحقین کے لیے بطور مالی امداد رکھی گئی ہے۔ گزشتہ مالی سال کی نسبت اس مالی سال میں امداد کی رقم میں 44 فیصد کا اضافہ کیا گیا ہے تاکہ متوفی کے خاندان کو مالی مدد فراہم کی جاسکے۔

صحافیوں،ذرائع ابلاغ کے نمائندوں،ایسوسی ایشنوں کی مالی امداد/ Financial Assistance to Journalists/Media Persons/Associations

292 ملین روپے بطور مالی امداد اور Endowment فنڈ مختلف پریس کلب اور مستحق صحافیوں کے لیے تجویز کے گئے ہیں۔ Sindh Transparency and Right to Information Act 2016 کے نفاذ کے تحت 66 ملین روپے سندھ انفارمیشن کمیشن کے لیے بطور مالی امداد رکھنے کی تجویز ہے۔ اس کے علاوہ Sindh Protection of Journalists & Other Media Practitioners Act 201 کے نفاذ کے تحت 50 ملین روپے صحافیوں اور ذرائع ابلاغ سے تعلق رکھنے والے دیگر نمائندوں کے بطور مالی امداد رکھے گئے ہیں۔

میونسپل سروس/Municipal Services

سالڈویسٹ مینجمنٹ/Solid Waste Mismanagement

حکومت سندھ نے سالڈ ویسٹ مینیجمنٹ کی پائیدار ترقی کی حکمت عملی کی جانب اپنی نگاہ مرکوز کی ہوئی ہے۔ شہری اور دیہی علاقوں کی بڑھتی ہوئی ضروریات کو 9.6 بلین روپے کے اضافی فنڈز کے ذریعے پورا کیا گیا ہے جو رواں سال مختص کیے گئے 18 ارب کے علاوہ ہیں۔ اسکے علاوہ 28.4 ارب روپے کے فنڈز اگلے مالی سال کے بجٹ میں رکھنے کی تجویز دی گئی ہے۔

مال مویشی/ذراعت Livestock / Agriculture

سندھ لائیو اسٹاک ایکوا کلچر سیکٹر ٹرانسفارمیشن پروجیکٹ / Sindh Livestock Aquaculture Sector Transformation Project(SLAST/LIVAQUA) Project

سندھ کے شعبہ مال مویشی اور آبی زراعت کو مضبوط بنانے اور انہیں مسابقتی، پائیدار اور موسمیاتی قابل بنانے کے لیے، سندھ حکومت نے عالمی بینک کے ساتھ بطور مالی پارٹنر سندھ لائیو سٹاک ایکوا کلچر سیکشن ٹرانسفارمیشن پروجیکٹ کی منظوری دی ہے۔

اس منصوبہ کا مقصد پورے شعبہ مال مویشی اور آبی ذراعت کو بہتر بنانا اور اس شعبہ میں یقینی طور پر ملازمتوں کے مواقع پیدا کرنا ہے۔اس منصوبے سے شعبہ مال مویشی اور آبی ذراعت کی پیداوار اور کھپت میں اضافہ اور برآمدی صلاحیت کو تقویت ملے گی۔

یہ منصوبہ 3 حصوں پر مشتمل ہے جس کا کل مالیاتی تخمینہ 125 ملین ڈالر ہے۔PC-I کی منظوری CDWP کی جانب سے دے دی گئی ہے جبکہ عالمی بینک کے ساتھ بات چیت کو بھی حتمی شکل دی جاچکی ہے۔ یہ منصوبہ اگلے سال تک عمل درآمد کے مرحلے میں داخل ہو جائے گا۔

بے نظیر وومن ایگریکلچر ورکرز اسسٹنس / Benazir Women Agriculture Workers Assistance

بااختیار خواتین غیر متوازن معاشرہ کا مرہم ہیں۔ صوبائی ترقی میں خواتین اہم کردار ادا کر رہی ہیں۔اس حوالے سے 500 ملین روپے کی رقم Benazir Women Agriculture Workers Assistance کے لیے مختص کی گئی ہے۔یہ منصوبہ شعبہ ذراعت میں بہتری لائے گا اور زراعت سے تعلق رکھنے والی دیہی خواتین کے معیار زندگی بھی بہتر بنائے گا۔

POLICING

Increased Budgeting for Policing

اگلے مالی سال میں مندرجہ ذیل منصوبے بجٹ میں شامل کیے گئے ہیں:

- مالی انتظامات، خود مختاری اور اخراجات کی پولیس تھانہ جات تک منتقلی کے لیے مجموعی طور پر 3.74 ارب روپے 485 پولیس تھانوں کے لیے خصوصی فنڈ سینٹر کوڈ کے ساتھ فراہم کیے گئے ہیں۔
- جرائم کی روک تھام کے لیے عادی مجرمان کو E-Tagging لگانے کے لیے 600 ملین روپے
- سندھ کے 40 ٹول پلازہ پر مجرمانہ سرگرمیوں کی نگرانی کے لیے Automatic Number Plate Recognition (ANPR) کی تنصیب کے لیے 1.5 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔
- ڈی ایس پیز انوسٹیگیشن اور سینئر انوسٹیگیشن آفیسر کے 133 نئے کاسٹ سینٹرز کے قیام کے ساتھ صوبے کے تمام شعبہ تفتیش میں انوسٹیگیشن الاونس متعارف کرانے کی مد میں 938 ملین روپے رکھے گئے ہیں۔
- پولیس اہلکاروں کی صحت انشورنس کے لیے 4.9 ارب رپے رکھے گئے ہیں۔

SHUHDA Package

اب تک 2481 پولیس اہلکار مادر وطن کی حفاظت میں اپنی جانوں کا نظرانہ پیش کرتے ہوئے شہادت نوش کر چکے ہیں۔ سال 2023 میں 36 پولیس اہلکاروں نے جام شہادت نوش کیا۔ شہدا کے خاندان کو سہولیات فراہم کرنے کے لیے اسپیشل شہدا پیکج متعارف کروایا جارہاہے ہے جس کہ نکات مندرجہ ذیل ہیں:

- دہشت گردی، واچ اینڈ وارڈ ڈیوٹی، ٹارگٹ کلنگ، مقابلہ، بم دھماکوں میں شہید ہونے والے پولیس اہلکاروں کے لواحقین کو 10 ملین روپے
- دوران ملازمت حادثہ کے دوران شہید ہونے والے پولیس اہلکار کے لواحقین کے لیے 1 ملین
- سپر اینیوایشن کی عمر تک تنخواہ کا اجراء
- شہداء کے خاندان کو معاونت فراہم کرنے کے لیے دو ملازمتوں کی فراہمی
- 26 منتخب تعلیمی اداروں میں شہدا کے خاندان کے لیے مفت تعلیم / اسکالرشپ

INFRASTRUCTURE

SFERP-P&D

حکومت سندھ نے عالمی بینک کے SFERP پروگرام کے تحت مندرجہ ذیل منصوبہ تشکیل دیے ہیں:

- انفرااسٹکچر: نومبر 2024 تک 19 اضلاع میں 66 نئی سڑکیں مکمل کرلی جائیں گی۔80 فراہمی اور نکاسی آب اسکیموں کی نومبر 2024 تک 5 اضلاع میں تکمیل
- روزگار کی فراہمی: 14 اضلاع میں 700000 افراد کو فائدہ پہنچایا جائے گا

اداروں کو مستحکم کرنا: نومبر 2024 تک 6 ضلع ہیڈکواٹرز میں (ایمرجنسی ریسکیو 1122) کی سہولیات کو فراہم کیاجائے گا اس طریقے سے لاجسٹک سپورٹ مجموعی طور پر:

- سیٹلائیٹ اسٹیشن کے لیے 9 ہائی رسپونس گاڑیاں اور 12 فائرٹینڈرز ہونگے
- ڈی ایچ کیو کی سطح پر 12 ڈیزاسٹر رسپونس گاڑیاں، 5 واٹر ریسکیو گاڑیاں 3 ویل لوڈرز، 6 ڈمپرز، 63 نکاسی آب کے پمپ، 10 سولر پینل سسٹم فراہم ہونگے
- ڈی ایچ کیو کی سطح اور سیٹلائیٹ اسٹیشن کے لیے 11 ریکوری گاڑیاں اور 110 ایمبولنسز فراہم کی جائیں گی۔

PUBLIC HEALTH ENGINEERING & RURALDEVELOPMENT

9اضلاع جیکب آباد، عمر کوٹ، سجاول، قمبر، شہداد کوٹ، جامشورو، ٹھٹھ، دادو، میرپور خاص اور تھرپارکر میں مال سال 2024-25 میں آپریشن اور نکاسی آب کی اسکیموں کی مرمت، RO فلٹریشن پلانٹ، اور واٹر سپلائی کی اسکیموں کے لیے 3.3 ارب روپے رکھے گئے ہیں۔ سال 2024-25 کے لیے چند فنڈز کے نکات یہ ہیں:

- شہید بے نظیر آباد میں 4MGDUF پلانٹ کی مرمت کے لیے 228.4 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔
- لاڑکانہ میں آر او پلانٹ کی مرمت کے لیے 153.8 ملین روپے رکھے گئے
- تھر میں واٹر سپلائی کی لائنیوں کی مرمت کے لیے 360 ملین روپے مختص کیے گئے ہیں۔

Provincial Infrastructure Maintenance

مالی سال 2024-25 میں سرکاری عمارتوں اور اسٹرکچرز کی مرمت کے لیے 5.62 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اسی طرح صوبے کی سڑکوں ہائے ویز اور پلوں کی مرمت کے لیے اگلے مالی سال میں 5.2 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔

Karachi Circular Railway

ہم گزشتہ 2 برسوں سے سرکلر ریلوے کے لیے فنڈز مختص کر رہے ہیں لیکن وفاقی حکومت نے اس سلسلے میں اپنا وعدہ پورا نہیں کیا ہے اور اس منصوبے کے لیے کوئی فنڈ جاری نہیں کیے ہیں۔ اس سال وزیراعظم نے اس بات کی یقین دہانی کروائی ہے کہ سی پیک منصوبے کے تحت اس پر کام شروع کیا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے اگلے سال کنسلٹنسی سروسز کی خدمات حاصل کرنے کے لیے 45 ملین روپے کا بجٹ رکھا گیا ہے۔ ہم وزیراعظم پاکستان کے شکر گزار ہیں کہ انھوں نے سی پیک کے تحت کراچی سرکلر ریلوے کے کام کو شروع کرنے کے لیے اپنے عزم کا اظہار کیا ہے۔ حکومت سندھ جب اور جہاں ضرورت پڑے فنڈز فراہم کرے گی۔

محصولات اقدامات/Tax Measures

جیسا کہ میں نے پہلے بات کی تھی، قدرتی آفات یعنی سیلاب اور وبائی امراض کے دوران سب سے زیادہ نقصان سندھ کو ہوا ہے۔ اندازے کے مطابق اربوں ڈالر کے نقصانات نے پورے ترقیاتی پورٹ فولیو کو غیر مستحکم کر دیا ہے۔ ہماری توجہ ترقیاتی منصوبوں سے بحالی کی طرف منتقل ہو گئی۔ پچھلے 4 سالوں میں نئے ٹیکس لگانا یا موجودہ ٹیکس کی شرح کو کم کرنا ممکن نہیں تھا۔

انفراسٹرکچر کی ترقی اور بین الاقوامی مالیاتی ذمہ داریوں کی ضرورت کے لیے مقامی ذرائع سے اضافی فنڈز جمع کرنے کی ضرورت ہے۔ اس لئے ہم اس سال مالی بل پیش کرنے جا رہے ہیں۔ تاہم ہم نے اس بات کو یقینی بنایا ہے کہ معاشرے کے غریب طبقات پر اس کے اثرات کم سے کم اثر انداز ہوں۔ اس کی تفصیلات منسلک ڈاکومنٹ میں دیکھی جا سکتی ہے۔

خدمات پر سیلز ٹیکس

ہم پاکستان میں دیگر سروسز ٹیکس انتظامیہ کے ساتھ ٹیکس کی شرح کو ہم آہنگ کرنے کے لیے سندھ سیلز ٹیکس (SST) کی معیاری شرح کو 13 فیصد سے بڑھا کر 15 فیصد کرنے کی تجویز دے رہے ہیں۔ تاہم، SST کی چھوٹ اور محدود شرح، جہاں مطلع کیا گیا ہے، قابل اثر رہیں گے۔

معیشت میں ڈیجیٹلائزیشن کو فروغ دینے کے لیے، ریسٹورنٹ کی خدمات پر ایس ایس ٹی SST کی شرح کو ڈیجیٹل ذرائع جیسے ڈیبٹ / کریڈٹ کارڈ، موبائل والیٹ، کیو آر اسکیننگ وغیرہ استعمال کرنے پر 8 فیصد تک کم کرنے کی تجویز ہے۔ اس سے اس شعبے میں ممکنہ چوری کا پتہ لگانے میں بھی مدد ملے گی اور صارفین کو یقین دلایا جائے گا کہ ان کے ادا کردہ ٹیکس کی رقم سندھ کے خزانے میں جمع کی گئی ہے۔

ٹیلی کام خدمات کو فروغ دینے کے لیے جو 19.5 فیصد SST کی بلند شرح ادا کرتی ہیں لیکن وفاقی سیلز ٹیکس کی مد میں ان پٹ آئیٹمز کے استعمال کے ذریعے 18 فیصد (جو پہلے 17 فیصد تھا) تک ادا کرتی ہیں، ان کو فی الحال 17 فیصد کی بجائے 18 فیصد تک ان پٹ ٹیکس کریڈٹ کی اجازت دینے کی تجویز ہے۔

ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن

ریسورس موبیلائزیشن کی تجاویز سے یہ امید کی جاتی ہے کہ سالانہ 35900 ملین روپے ریوینیو کی مد میں حاصل ہو گا۔ ہم مال دار طبقے پر ٹیکس لگانا چاہتے ہیں۔ ہم نے CC1500 سے CC 3000 تک کے انجن والی امپورٹڈ کارز پر لکژری ٹیکس کے نام سے 150000 روپے سے لیکر 450000 روپے تک ٹیکس لگانے کی تجویز دی ہے۔

انفرا اسٹکچر ڈیولمپنٹ سیس کا ریٹ 1.2 فیصد سے بڑھا کر 1.8 فیصد کر دیا ہے۔ ہم نے پرفیشنل ٹیکس کو 500 روپے سے بڑھا کر 2000 روپے کرنے کی تجویز دی ہے۔

تمام پیٹرول پمپس اور سی این جی اسٹینوں پر پروفیشنل ٹیکس 5000 روپے سے بڑھا کر 20000 روپے کرنے کی بھی تجویز ہے۔

اس کے علاوہ CC800 سے 2001CC تک کی مختلف گاڑیوں کے ٹرانسفر فیس 500 روپے سے لے کر 5000 روپے تک کرنے کی تجویز ہے۔

Board of Revenue

افراط زر کی بڑھتی ہوئی صورتحال نے مختلف لیویز کے جمع کرنے کے اخراجات میں بھی اضافہ کیا ہے اب یہ ضروری ہے کہ بورڈ آف ریوینیو کے دائرے کار میں آنے والے مختلف قسم کے لیویز کو بڑھایا جائے۔ یہ ریٹ گزشتہ دس سے پندرہ سالوں کے درمیان نظر ثانی نہیں کیے گئے ہیں۔ لہذا ہم نے مختلف آرٹیکلز کے تحت Acknowledgement of Receipt, Affidavit for declaration, Memorandum of Agreement, Bill on Entry, Debentures, Transfer of lease, Duplicate

Charges, Rent Based lease License Agreement, Letter of Credit, Mortgage Deed, Policy of Insurance including fire and sickness, Indemnity, Power of Attorney, Promissory Note, Settlement or Trust کی فیس بڑھانے کی تجویز ہے۔اس کے علاوہ ہوائی ٹکٹوں اور الاٹمنٹ پر ڈیوٹی چارجز کی بھی تجویز ہے۔ان ریٹ کی تفصیلات اور دیگر معلومات پالیسی دستاویز میں دیکھی جاسکتی ہیں۔

اسی طرح ورکس اینڈ سروسز محکمہ کے تحت آنے والی Suits اور عمارتوں کے کرائے کے ریٹ بھی بڑھانے کی تجویز ہے۔

اس کے علاوہ Route Permit Fee, Permit for Goods Vehicles, Fee for Stands کو بھی بڑھانے کی تجویز ہے۔

جناب اسپیکر

پاکستان آج ایک نازک موڑ پر کھڑا ہے۔ ہمارے پاس غیر استعمال شدہ وسائل اور لامحدود صلاحیتیں موجود ہیں۔ وسائل کا استعمال ضروری ہے، اور استعمال تب ہی ممکن ہے جب ہم سب مل کر ایک مقصد یعنی پاکستان کی ترقی کے لیے کام کریں۔

ہم جو راستہ اختیار کرتے ہیں وہ مختلف ہو سکتا ہے۔ لیکن منزل ایک ہی رہنی چاہئے۔ ایک پر امن، ترقی پسند اور خوشحال پاکستان۔اور اس منزل کی طرف پاکستان پیپلز پارٹی نے ہمیشہ مضبوط اور ثابت قدم رہتے ہوئے عوام کو آگے بڑھایا ہے۔

ہم مل کر اپنے صوبے اور اپنی قوم کو مضبوط سے مضبوطی کی طرف لے جاسکتے ہیں اور مجھے یقین ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمارے سفر میں ہماری رہنمائی کرے گا۔

پاکستان زندہ باد